سیقول 2

# القرآن الکریم

لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

نگہت ہاشمی

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| سَيَقُولُ | السُّفَهَآءُ | مِنَ النَّاسِ | | مَا | وَلّٰهُمْ |
| جلد ہی کہیں گے | بے وقوف | لوگوں میں سے | | کس چیز نے | پھیر دیا اُنہیں |

جلد ہی لوگوں میں سے بے وقوف کہیں گے کہ اُنہیں کس چیز نے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَنْ قِبْلَتِهِمُ | الَّتِيْ | كَانُوْا | عَلَيْهَا ط | قُلْ | لِّلّٰهِ |
| ان کے قبلے سے | جو | تھے وہ | جس پر | کہہ دو | اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں |

ان کے اس قبلے سے پھیر دیا ہے جس پر وہ تھے؟ آپ کہہ دو:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْمَشْرِقُ | وَالْمَغْرِبُ ط | يَهْدِيْ | مَنْ | يَّشَآءُ | اِلٰى |
| مشرق | اور مغرب | وہ ہدایت دیتا ہے | جس کو | وہ چاہتا ہے | طرف |

مشرق اور مغرب اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں، وہ جس کو چاہتا ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾ | وَكَذٰلِكَ | جَعَلْنٰكُمْ | اُمَّةً وَّسَطًا |
| سیدھے راستے کی | اور اسی طرح | بنایا ہے ہم نے تمہیں | بہترین اُمت |

سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔(142) اور اسی طرح ہم نے تمہیں بہترین اُمّت بنایا ہے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لِّتَكُوْنُوْا | شُهَدَآءَ | عَلَى | النَّاسِ | وَيَكُوْنَ | الرَّسُوْلُ |
| تا کہ تم ہو جاؤ | گواہ | اُوپر | لوگوں کے | اور ہو جائے | رسول |

تا کہ تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ اور رسول

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَلَيْكُمْ | شَهِيْدًا ط | وَمَا | جَعَلْنَا | الْقِبْلَةَ | الَّتِيْ |
| تم پر | گواہ | اور نہیں | بنایا ہم نے | قبلہ کو | جو |

تم پر گواہ ہو جائیں اور جس قبلے پر آپ پہلے تھے اُس کو ہم نے صرف اسی لئے (قبلہ) بنایا تھا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كُنْتَ | عَلَيْهَآ | اِلَّا | لِنَعْلَمَ | مَنْ | يَّتَّبِعُ |
| تھے آپ | اُوپر جس کے | مگر | تا کہ ہم جانیں | کون | اتباع کرتا ہے |

کہ ہم جانیں کون رسول کی اتباع کرتا ہے

الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ

رسول کی | اُس سے جو | وہ پلٹ جاتا ہے | اور پر اپنی ایڑیوں کے | اور یقیناً | یہ تھی

اُس سے جو اپنی ایڑیوں کے بل پلٹ جاتا ہے؟ اور یقیناً

لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا

بلاشبہ بہت بڑی | مگر | اُوپر | اُن لوگوں کے جنہیں | ہدایت دی | اللہ تعالیٰ نے | اور کبھی نہیں

یہ بلاشبہ بہت بڑی بات تھی مگر اُن لوگوں کے لیے نہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی ہے

كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

ہے | اللہ تعالیٰ | کہ وہ ضائع کردے | تمہارے ایمان کو | بلاشبہ | اللہ تعالیٰ

اور اللہ تعالیٰ کبھی ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو ضائع کردے۔

بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرٰى

ساتھ لوگوں کے | یقیناً بے حد شفقت کرنے والا | نہایت رحم والا ہے | یقیناً | ہم دیکھ رہے ہیں

بلاشبہ اللہ تعالیٰ لوگوں پر یقیناً بے حد شفقت کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(143) یقیناً

تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً

بار بار پلٹنا | آپ کے چہرے کا | آسمان میں | تو یقیناً ہم لازماً پھیر دیں گے آپ کو | قبلے (کی طرف)

ہم آپ کے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف پلٹنا دیکھ رہے ہیں، تو یقیناً ہم آپ کو لازماً اس قبلے کی طرف پھیر دیں گے

تَرْضٰهَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

آپ پسند کرتے ہیں جسے | سو آپ پھیر دیں | اپنا چہرہ | طرف | مسجد حرام کی

جسے آپ پسند کرتے ہیں، سو آپ اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیر دیں

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ

اور جہاں بھی | تم ہو | تو تم پھیرلو | اپنے چہروں کو | طرف اس کے | اور بلاشبہ

اور تم جہاں کہیں بھی ہو اپنے چہرے اُسی کی طرف پھیرلو،

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ

وہ لوگ جو | دیئے گئے ہیں | کتاب | بے شک وہ جانتے ہیں | بلاشبہ وہ | حق ہے

اور بلاشبہ وہ لوگ جن کو کتاب دی گئی ہے بے شک وہ جانتے ہیں بلاشبہ ان کے رب کی جانب سے یہ واقعی حق ہے

مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٤﴾

اُن کے رب کی طرف سے | اور ہرگز نہیں ہے | اللہ تعالیٰ | بے خبر | اُس سے جو | وہ عمل کرتے ہیں

اور جو وہ عمل کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے ہرگز بے خبر نہیں۔(144)

وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ

اور یقیناً اگر | آپ لے آئیں | اُن لوگوں کے پاس | جنھیں دی گئی | کتاب | ہر نشانی

اور یقیناً اگر آپ اُن لوگوں کے پاس جنھیں کتاب دی گئی ہر نشانی لے آئیں

مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ

نہیں | وہ پیروی کریں گے | آپ کے قبلے کی | اور کسی صورت نہیں | آپ | پیروی کرنے والے

(تب بھی) وہ آپ کے قبلے کی پیروی نہیں کریں گے اور نہ آپ کسی صورت اُن کے قبلے کی پیروی کرنے والے ہیں

قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ

اُن کے قبلے کی | اور نہ کسی صورت | اُن کا بعض | پیروی کرنے والا ہے | قبلے کی | بعض کے

اور نہ وہ کسی صورت ایک دوسرے کے قبلے کی پیروی کرنے والے ہیں

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ

اور یقیناً اگر | آپ نے پیروی کی | اُن کی خواہشات کی | بعد | اس کے جو | آیا ہے آپ کے پاس

اور یقیناً اگر آپ نے اس کے بعد جو آپ کے پاس علم میں سے آیا ہے ان کی خواہشات کی پیروی کی

مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ اَلَّذِيْنَ

وقف لازم

علم میں سے | یقیناً آپ | تب | ضرور ظالموں میں سے ہوں گے | جن لوگوں کو

تب تو یقیناً آپ ضرور ظالموں میں سے ہوں گے۔(145) جن لوگوں کو

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ

دی ہم نے ان کو | کتاب | وہ پہچانتے ہیں اسے | جیسا کہ | وہ پہچانتے ہیں | اپنے بیٹوں کو

ہم نے کتاب دی ہے وہ اسے بالکل ایسے ہی پہچانتے ہیں جیسا وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں

وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ

اور واقعتاً | ایک گروہ | اُن میں سے | یقیناً وہ چھپاتے ہیں | حق کو | حالانکہ وہ

اور واقعتاً ان میں سے ایک گروہ ایسا بھی ہے جو یقیناً حق کو چھپاتے ہیں حالانکہ

وقف منزل

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ

وہ جانتے ہیں | حق ہے | آپ کے رب کی طرف سے | پس آپ ہرگز نہ ہوجانا

وہ جانتے ہیں۔(146) آپ کے رب کی طرف سے یہی حق ہے،

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا

ع ۱۷/۱

شک کرنے والوں میں سے | اور ہر ایک کے لیے | ایک سمت ہے | وہ | منہ پھیرنے والا ہے جس کی طرف

پس آپ شک کرنے والوں میں سے ہرگز نہ ہوجانا۔(147) اور ہر ایک کے لیے ایک سمت ہے جس کی طرف وہ منہ پھیرنے

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا

سو تم ایک دوسرے سے آگے بڑھو | نیکیوں میں | جہاں کہیں بھی | تم ہوگے

والا ہے، سو نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھو، تم جہاں کہیں بھی ہوگے

يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

لے آئے گا تمہیں | اللہ تعالیٰ | اکٹھا | یقیناً | اللہ تعالیٰ | اُوپر | ہر | چیز کے

اللہ تعالیٰ تمہیں اکٹھا کر کے لے آئے گا، یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔(148)

قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ

پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے | اور جہاں سے | آپ نکلیں | تو آپ پھیر لیں | اپنا چہرہ

اور آپ جہاں سے بھی نکلیں تو اپنا چہرہ مسجدِ حرام کی طرف پھیر لیں

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ۭ وَمَا

طرف | مسجدِ حرام کی | اور یقیناً وہ | بلاشبہ حق ہے | آپ کے رب کی طرف سے | اور ہرگز نہیں ہے

اور یقیناً آپ کے رب کی جانب سے بلاشبہ وہ حق ہے اور جو بھی

اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ

اللہ تعالیٰ | غافل | اُس سے جو | تم عمل کرتے ہو | اور جہاں سے | آپ نکلیں

تم عمل کرتے ہو اللہ تعالیٰ اُس سے ہرگز غافل نہیں ہے۔(149) اور جہاں سے آپ نکلیں سو اپنا چہرہ

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ

سو پھیر لیں | اپنا چہرہ | جانب | مسجدِ حرام کی | اور جہاں کہیں بھی | ہو تم

مسجدِ حرام کی جانب پھیر لیں اور تم جہاں بھی کہیں ہو سو اپنے چہرے

فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ

سو پھیر لو | اپنے چہرے | اُسی کی طرف | تا کہ نہ | رہے | لوگوں کے پاس | تمہارے خلاف

اُسی کی طرف پھیر لو، تا کہ لوگوں کے پاس تمہارے خلاف کوئی حجت نہ رہے

حُجَّةٌ ڎ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۤ فَلَا تَخْشَوْهُمْ

کوئی حجت | مگر | جن لوگوں نے | ظلم کیا | اُن میں سے | سو نہ | تم ڈرو اُن سے

مگر اُن میں سے جن لوگوں نے ظلم کیا ہے، چنانچہ تم اُن سے مت ڈرو

وَاخْشَوْنِيْ ۤ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

اور تم ڈرو مجھ سے | اور تا کہ میں پوری کر دوں | نعمت اپنی | تم پر | اور تا کہ تم

اور مجھ ہی سے ڈرو، اور تا کہ میں اپنی نعمت تم پر پوری کر دوں اور تا کہ تم ہدایت پاؤ۔(150)

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ ڒ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ

تم ہدایت پاؤ | جیسا کہ | بھیجا ہم نے | تم میں | ایک رسول | تم میں سے

جیسا کہ ہم نے تمہارے درمیان تم ہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَتْلُوْا | عَلَيْكُمْ | اٰيٰتِنَا | وَيُزَكِّيْكُمْ | وَيُعَلِّمُكُمُ |
| وہ تلاوت کرتا ہے | تم پر | ہماری آیات | اور وہ پاک کرتا ہے تمہیں | اور وہ تعلیم دیتا ہے تمہیں |

جو تم پر ہماری آیات تلاوت کرتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور وہ تمہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْكِتٰبَ | وَالْحِكْمَةَ | وَيُعَلِّمُكُمْ | مَّا | لَمْ تَكُوْنُوْا | تَعْلَمُوْنَ ط ﴿۱۵۱﴾ |
| کتاب کی | اور حکمت کی | اور وہ سکھاتا ہے تمہیں | جو | نہیں تھے تم | تم جانتے |

اور تمہیں وہ کچھ سکھاتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔(151)

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَاذْكُرُوْنِيْٓ | اَذْكُرْكُمْ | وَاشْكُرُوْا لِيْ | وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾ ع |
| لہٰذا تم یاد رکھو مجھے | میں یاد رکھوں گا تمہیں | اور تم شکر ادا کرو میرے لیے | اور نہ تم ناشکری کرو میری |

ع ۱۸ ۵ ۲

لہٰذا تم مجھے یاد رکھو، میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری مت کرو۔(152)

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ | اٰمَنُوا | اسْتَعِيْنُوْا | بِالصَّبْرِ | وَالصَّلٰوةِ ط | اِنَّ |
| اے لوگو جو | ایمان لائے ہو | تم مدد طلب کرو | ساتھ صبر کے | اور نماز کے | یقیناً |

اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ساتھ مدد طلب کرو، یقیناً

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اللّٰهَ | مَعَ | الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ | وَلَا | تَقُوْلُوْا | لِمَنْ | يُّقْتَلُ |
| اللہ تعالیٰ | ساتھ ہے | صبر کرنے والوں کے | اور نہ | تم کہو | اُن کے لیے جو | مارے جائیں |

اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(153) اور جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارے جائیں

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | اَمْوَاتٌ ط | بَلْ | اَحْيَآءٌ | وَّلٰكِنْ | لَّا |
| اللہ تعالیٰ کی راہ میں | مردے | بلکہ | زندہ ہیں | لیکن | نہیں |

تم اُنہیں مُردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن

| | | | |
|---|---|---|---|
| تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ | وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ | بِشَيْءٍ | مِّنَ الْخَوْفِ |
| تم شعور رکھتے | اور یقیناً ہم ضرور آزمائیں گے تمہیں | ساتھ کسی چیز کے | خوف سے |

تم شعور نہیں رکھتے۔(154) اور یقیناً ہم تمہیں خوف

وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ

اور بھوک سے | اور نقصان سے | مالوں کے | اور جانوں کے | اور پھلوں کے

اور بھوک سے، مالوں، جانوں اور پھلوں کے نقصان میں سے کسی نہ کسی چیز سے ضرور آزمائیں گے

وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۙ﴿۱۵۵﴾ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ

اور آپ خوش خبری دے دیں | صبر کرنے والوں کو | وہ لوگ | جب | پہنچتی ہے اُن کو

اور صبر کرنے والوں کو آپ خوشخبری دے دیں۔(155) وہ لوگ کہ جب کوئی مصیبت

مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ

کوئی مصیبت | وہ کہتے ہیں | بے شک ہم | اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں | اور بے شک ہم | اُسی کی جانب

اُن پر آتی ہے تو وہ کہتے ہیں: ”بے شک ہم اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور بے شک ہم اُسی کی جانب

رٰجِعُوْنَ ؕ﴿۱۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ

لوٹنے والے ہیں | یہی لوگ ہیں | جن پر | کئی مہربانیاں ہیں | اُن کے رب کی طرف سے

لوٹنے والے ہیں۔“(156) یہی لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے کئی مہربانیاں

وَرَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ

اور رحمت | اور یہی لوگ | وہ سب | ہدایت پانے والے ہیں | یقیناً | صفا | اور مروہ

اور بڑی رحمت ہے اور یہی لوگ ہدایت پانے والے ہیں۔(157) یقیناً صفا اور مروہ

مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ

نشانیوں میں سے ہیں | اللہ تعالیٰ کی | تو جو کوئی | حج کرے | بیت اللہ کا | یا | عمرہ کرے

اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں، تو جو کوئی بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ

تو نہیں | کوئی حرج | اس پر | یہ کہ | وہ خوب طواف کرے | ان دونوں کا | اور جو کوئی

تو اس پر کوئی حرج نہیں کہ ان دونوں کا خوب طواف کرے اور جو کوئی

تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۝١٥٨ اِنَّ

خوشی سے کرے | کوئی نیکی | تو یقیناً | اللہ تعالیٰ | قدر دان ہے | سب کچھ جاننے والا ہے | بے شک

خوشی سے کوئی نیکی کرے تو یقیناً اللہ تعالیٰ قدر دان ہے، سب کچھ جاننے والا ہے۔(158) بے شک

اَلَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى

جو لوگ | چھپاتے ہیں | جو | نازل کیا ہے ہم نے | واضح دلیلوں میں سے | اور ہدایت کو

جو لوگ واضح دلیلوں اور ہدایت کو چھپاتے ہیں جس کو ہم نے نازل کیا ہے

مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ

بعد | اس کے جو | ہم نے کھول کر بیان کر دیا اس کو | لوگوں کے لیے | کتاب میں | وہی لوگ ہیں

اس کے بعد کہ ہم نے اس کو لوگوں کے لیے کتاب میں کھول کر بیان کر دیا ہے وہی لوگ ہیں

يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۝١٥٩ ۙ اِلَّا

لعنت کرتا ہے جن پر | اللہ تعالیٰ | اور لعنت کرتے ہیں ان پر | تمام لعنت کرنے والے | مگر

جن پر اللہ تعالیٰ لعنت کرتا ہے اور تمام لعنت کرنے والے بھی اُن پر لعنت کرتے ہیں۔(159) مگر

الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ

جن لوگوں نے | توبہ کی | اور اصلاح کر لی انہوں نے | اور کھول کر بیان کر دیا انھوں نے | تو یہی لوگ ہیں

جن لوگوں نے توبہ کی اور اصلاح کر لی اور کھول کر بیان کر دیا تو یہی لوگ ہیں

اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝١٦٠ اِنَّ

میں توبہ قبول کرتا ہوں جن کی | اور میں | بہت توبہ قبول کرنے والا ہوں | نہایت رحم والا ہوں | یقیناً

جن کی توبہ میں قبول کرتا ہوں اور میں ہی بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم والا ہوں۔(160) یقیناً

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ

جن لوگوں نے | کفر کیا | اور وہ مر گئے | اس حال میں کہ وہ | کافر تھے | وہی لوگ ہیں

جن لوگوں نے کفر کیا اور مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے، وہی لوگ ہیں

عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۙ ﴿۱۶۱﴾

ان پر | لعنت ہے | اللہ تعالیٰ کی | اور فرشتوں کی | اور لوگوں کی | تمام

جن پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔(161)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا

ہمیشہ رہنے والے ہیں | اُس میں | نہ ہلکا کیا جائے گا | اُن سے | عذاب | اور نہ

اس (جہنم) میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، نہ ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ

هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ

وہ سب | مہلت دیئے جائیں گے | اور معبود تمہارا | معبود ہے | ایک ہی | نہیں

وہ مہلت دیئے جائیں گے۔(162) اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے،

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾ ع اِنَّ

ع ١٩/١١

کوئی معبود | مگر | وہ | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے | بے شک

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔(163)

فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ

تخلیق میں | آسمانوں کی | اور زمین کی | اور بدلنے میں | رات کے

بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات دن کے بدلنے میں

وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا

اور دن کے | اور کشتیوں میں | وہ جو | چلتی ہیں | سمندر میں | ساتھ ان (چیزوں) کے جو

اور ان کشتیوں میں جو وہ چیزیں لے کر سمندر میں چلتی ہیں جو

يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

وہ نفع دیتی ہیں | لوگوں کو | اور اس میں جو | اُتارا ہے | اللہ تعالیٰ نے | آسمان سے

لوگوں کو نفع دیتی ہیں اور اُس پانی میں جو اللہ تعالیٰ نے آسمان سے اُتارا،

مِنۡ مَّآءٍ فَاَحۡیَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا

پانی | پھراُس نے زندہ کیا | ساتھ اُس کے | زمین کو | بعد | اُس کی موت کے

پھراس سے زمین کواس کی موت کے بعدزندہ کیا

وَبَثَّ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ

اوراس نے پھیلا دیئے | اُس میں | ہرقسم کے | جانور | اور گردش میں | ہواؤں کی

اوراس میں ہرقسم کے جانور پھیلا دیئے اورہواؤں کی گردش میں

وَالسَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ بَيۡنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ

اور بادل میں | مسخّر ہیں | درمیان | آسمان کے | اورزمین کے | یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں

اور بادل میں جوآسمان اورزمین کے درمیان مسخر ہیں

لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶۴﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّتَّخِذُ

ان لوگوں کے لیے | وہ عقل سے کام لیتے ہیں | اورلوگوں میں سے ہیں | جو | بناتے ہیں

یقیناًان لوگوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں جوعقل سے کام لیتے ہیں۔(164)اورلوگوں میں سے ایسے بھی ہیں جو

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَنۡدَادًا يُّحِبُّوۡنَهُمۡ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ

غیراللہ کو | شریک | وہ محبت رکھتے ہیں اُن سے | جیسی محبت | اللہ تعالیٰ کی

غیراللہ کوشریک بناتے ہیں،وہ اُن سے اللہ تعالیٰ کی محبت جیسی محبت کرتے ہیں اورجولوگ

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوۡ يَرَى

اوروہ لوگ جو | ایمان لائے | زیادہ شدید ہیں | محبت میں | اللہ تعالیٰ کے لیے | اورکاش | وہ دیکھیں

ایمان لائے وہ اللہ تعالیٰ کی محبت میں زیادہ شدید ہیں۔اورکاش!

الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡٓا اِذۡ يَرَوۡنَ الۡعَذَابَ ۙ اَنَّ الۡقُوَّةَ

وہ لوگ | جنہوں نے ظلم کیا | جب | وہ دیکھیں گے | عذاب | یقیناً | قوت

جن لوگوں نے ظلم کیاہے وہ دیکھ لیں(اس وقت کو)جب وہ عذاب کودیکھیں گے(توسمجھ جائیں گے)کہ یقیناً

لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾

اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے | ساری کی ساری | اور یقیناً | اللہ تعالیٰ | بہت سخت عذاب والا ہے

ساری کی ساری قوت اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ بہت سخت عذاب والا ہے۔(165)

اِذۡ تَبَرَّاَ الَّذِيۡنَ اتُّبِعُوۡا مِنَ الَّذِيۡنَ

جب | بالکل بے تعلق ہوجائیں گے | وہ لوگ جن کی | پیروی کی گئی | اُن لوگوں سے جو

جب وہ لوگ جن کی پیروی کی گئی تھی، ان لوگوں سے بالکل بے تعلق ہوجائیں گے

اتَّبَعُوۡا وَرَاَوُا الۡعَذَابَ وَتَقَطَّعَتۡ بِهِمُ

جنہوں نے پیروی کی | اور وہ دیکھ لیں گے | عذاب کو | اور بالکل ٹوٹ جائیں گے | اُن کے

جنہوں نے پیروی کی اور وہ عذاب کو دیکھ لیں گے اور اُن کے آپس کے تعلقات بالکل ٹوٹ جائیں گے۔(166)

الۡاَسۡبَابُ ﴿۱۶۶﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡا لَوۡ اَنَّ لَنَا

آپس کے تعلقات | اور کہیں گے | وہ لوگ | جنہوں نے پیروی کی تھی | کاش | یقیناً | ہمارے لیے ہو

اور جن لوگوں نے پیروی کی تھی کہیں گے: ”کاش ہمارے لیے ایک بار دوبارہ جانا ہو

كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنۡهُمۡ كَمَا تَبَرَّءُوۡا

ایک بار دوبارہ جانا | تو ہم بالکل بے تعلق ہوجائیں | اُن سے | جیسا کہ | وہ بالکل بے تعلق ہوگئے

تو ہم بھی ان سے بالکل بے تعلق ہوجائیں جیسا کہ وہ ہم سے بالکل بے تعلق ہوگئے“۔اس طرح

مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيۡهِمُ اللّٰهُ اَعۡمَالَهُمۡ حَسَرٰتٍ

ہم سے | اس طرح | دکھائے گا انہیں | اللہ تعالیٰ | اعمال اُن کے | حسرتیں (بنا کر)

انہیں اللہ تعالیٰ اُن کے اعمال اُن پر حسرتیں بنا کر دکھائے گا اور

عَلَيۡهِمۡ ؕ وَمَا هُمۡ بِخٰرِجِيۡنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ ع يٰۤاَيُّهَا ع ۲۰

اُن پر | اور نہیں | وہ | کسی صورت نکلنے والے | جہنم کی آگ سے | اے

وہ جہنم کی آگ سے کسی صورت نکلنے والے نہیں۔(167) اے لوگو!

النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا

لوگو | تم کھاؤ | اس میں سے جو | زمین میں ہے | حلال | پاکیزہ | اور نہ

اس میں سے کھاؤ جو زمین میں ہے حلال اور پاکیزہ اور تم

تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

تم پیروی کرو | قدموں کی | شیطان کے | یقیناً وہ | تمہارے لیے | دشمن ہے

شیطان کے قدموں کی پیروی مت کرو، یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔(168)

مُّبِيْنٌ ۝۱۶۸ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْۗءِ وَالْفَحْشَاۗءِ وَاَنْ

کھلا | یقیناً | وہ حکم دیتا ہے تمہیں | ساتھ برائی کے | اور بے حیائی کے | اور یہ کہ

وہ تمہیں برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور یہ کہ

تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۱۶۹ وَاِذَا قِيْلَ

تم (ایسی بات) کہو | اللہ تعالیٰ پر | جو | نہیں تم جانتے | اور جب | کہا جاتا ہے

تم اللہ تعالیٰ پر ایسی بات کہو جو تم نہیں جانتے۔(169) اور جب ان سے کہا جاتا ہے

لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ

اُن کے لیے | تم پیروی کرو | اس کی جو | اتارا ہے | اللہ تعالیٰ نے | وہ کہتے ہیں | بلکہ

اس کی پیروی کرو جو اللہ تعالیٰ نے اُتارا ہے تو وہ کہتے ہیں بلکہ

نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ

ہم پیروی کریں گے | اُس کی جو | پایا ہے ہم نے | جس پر | اپنے باپ دادا کو | کیا اگرچہ | ہوں

ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، کیا اگرچہ

اٰبَاۗؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْــــًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۝۱۷۰

باپ دادا اُن کے | نہ عقل رکھتے ہوں | تھوڑی سی بھی | اور نہ ہی | وہ ہدایت پاتے ہوں

ان کے باپ دادا تھوڑی سی عقل بھی نہ رکھتے ہوں اور نہ ہی وہ ہدایت پاتے ہوں!(170)

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ

اور مثال — اُن لوگوں کی — جنہوں نے کفر کیا — جیسی مثال ہے — اُس شخص کی جو — وہ جانوروں کو پکارتا ہے

اور کافروں کی مثال اُس شخص کی مثال جیسی ہے جو ان جانوروں کو پکارتا ہے

بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ

اُس کو جو — نہیں — وہ سنتا — سوائے — پکار کے — اور آواز کے — بہرے ہیں

جو پکار اور آواز کے سوا کچھ نہیں سنتے، وہ بہرے ہیں،

بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٧١﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

گونگے ہیں — اندھے ہیں — پس وہ سب — نہیں وہ سمجھتے — اے لوگو جو

گونگے ہیں، اندھے ہیں، سو وہ نہیں سمجھتے۔ (171) اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا

ایمان لائے ہو — کھاؤ — پاکیزہ چیزوں میں سے — جو — عطا کی ہیں ہم نے تمہیں — اور شکر ادا کرو

پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو،

لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١٧٢﴾ اِنَّمَا

اللہ تعالیٰ کے لیے — اگر — ہو تم — صرف اُسی کی — تم عبادت کرتے ہو — بلاشبہ

اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔ (172) یقیناً

حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ

اس نے حرام کر رکھا ہے — تم پر — مُردار — اور خون — اور گوشت — سؤر کا

اللہ تعالیٰ نے تم پر حرام کر رکھا ہے مردار اور خون اور سؤر کے گوشت کو

وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ

اور جو — نام پکارا جائے — جس پر — غیر اللہ کا — پھر جو شخص — مجبور کر دیا جائے

اور جس پر غیر اللہ کا نام پکارا۔ پھر جو شخص مجبور کر دیا جائے،

غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْهِ ؕ اِنَّ

نہ بغاوت کرنے والا ہو | اور نہ | حد سے بڑھنے والا | تو نہیں | کوئی گناہ | اُس پر | یقیناً

اس حال میں کہ نہ وہ بغاوت کرنے والا ہو اور نہ وہ حد سے بڑھنے والا ہو تو اس پر کوئی گناہ نہیں یقیناً

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْتُمُوْنَ

اللہ تعالیٰ | بے حد بخشنے والا | نہایت رحم والا ہے | یقیناً | وہ لوگ جو | وہ چھپاتے ہیں

اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(173) یقیناً وہ لوگ جو چھپاتے ہیں

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَیَشْتَرُوْنَ بِهٖ

اس کو جو | نازل کیا ہے | اللہ تعالیٰ نے | (اپنی) کتاب میں سے | اور وہ خریدتے | بدلے اُس کے

اُس کو جو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں سے نازل کیا ہے اور اُس کے بدلے میں

ثَمَنًا قَلِیْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا یَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ

قیمت | تھوڑی | یہی لوگ ہیں | نہیں | وہ کھاتے | اپنے پیٹوں میں

وہ تھوڑی قیمت حاصل کرتے ہیں، یہ لوگ اپنے پیٹوں میں

اِلَّا النَّارَ وَلَا یُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

سوائے | آگ کے | اور نہ | بات کرے گا اُن سے | اللہ تعالیٰ | دن | قیامت کے

آگ کے سوا کچھ بھی نہیں کھا رہے اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ اُن سے بات کرے گا

وَلَا یُزَكِّیْهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿١٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ

اور نہ | وہ پاک کرے گا اُنہیں | اور اُن کے لیے | عذاب ہوگا | دردناک | یہی لوگ ہیں

اور نہ ہی انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔(174) یہی لوگ ہیں

الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی وَالْعَذَابَ

وہ | جنہوں نے خریدا ہے | گمراہی کو | بدلے ہدایت کے | اور عذاب کو

جنہوں نے ہدایت کے بدلے میں گمراہی کو اور بخشش کے بدلے میں عذاب کو خریدا ہے،

بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾ ذٰلِكَ

بدلے بخشش کے | سوکس قدر صبر کرنے والے ہیں | اُوپر | آگ کے | یہ

سوکس قدر صبر کرنے والے ہیں آگ پر!(175) اس کی وجہ یہ ہے

بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ

اس لیے کہ یقیناً | اللہ تعالیٰ نے | نازل فرمایا ہے | کتاب کو | حق کے ساتھ | اور بلاشبہ

کہ اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کو یقیناً حق کے ساتھ نازل فرمایا ہے اور وہ لوگ

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ لَفِىْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿١٧٦﴾ ع

ع ۲۱ ۹ ۵

وہ لوگ | جنہوں نے اختلاف کیا | کتاب میں | البتہ مخالفت میں ہیں | بہت دور کی

جنہوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا بلاشبہ وہ بہت دور کی مخالفت میں ہیں۔(176)

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ

نہیں | نیکی | یہ کہ | تم پھیردو | اپنے چہرے | طرف | مشرق کی

نیکی یہی نہیں ہے کہ تم اپنے چہرے مشرق کی اور

وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

اور مغرب کی | اور لیکن | نیکی | جو | ایمان لائے | اللہ تعالیٰ پر

مغرب کی طرف پھیر دو لیکن اصل نیکی اس کی ہے جو آدمی اللہ تعالیٰ پر،

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى

اور آخرت کے دن پر | اور فرشتوں پر | اور کتاب پر | اور نبیوں پر | اور وہ دے

آخرت کے دن پر، فرشتوں پر، اس کتاب پر اور نبیوں پر ایمان لائے

الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ

مال | اوپر اس کی محبت کے | رشتے داروں کو | اور یتیموں کو | اور مسکینوں کو

اور مال دے اس کی محبت کے باوجود رشتے داروں، یتیموں، مسکینوں،

وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ

اور مسافروں کو | اور سوال کرنے والوں کو | اور غلاموں (کو چھڑانے) میں | اور قائم کی

مسافروں، سوال کرنے والوں اور غلاموں کو چھڑانے میں اور

الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا

نماز | اور ادا کی | زکوة | اور پورا کرنے والے ہوں | اپنے عہد کو | جب

نماز قائم کی اور زکوٰة ادا کی اور اپنے عہد کو پورا کرنے والے ہوں جب

عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ

وہ عہد کریں | اور صبر کرنے والے ہوں | تنگ دستی میں | اور تکلیف میں | اور وقت

وہ عہد کریں اور تنگ دستی، تکلیف اور لڑائی کے وقت صبر کرنے والے ہوں،

الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

لڑائی کے | یہی لوگ ہیں | جنہوں نے | سچ کہا | اور یہی لوگ | وہ سب

یہی لوگ ہیں جنہوں نے سچ کہا اور یہی

الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ

متقی لوگ ہیں | اے لوگو | جو | ایمان لائے ہو | فرض کر دیا گیا ہے | تم پر

متقی لوگ ہیں۔ (177) اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر

الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ

بدلہ لینا | مقتولوں (کے معاملے) میں | آزاد (قاتل) | بدلے آزاد کے | اور غلام (قاتل)

مقتولوں کا بدلہ لینا فرض کر دیا گیا ہے۔ آزاد کے بدلے وہی آزاد قاتل، اور غلام کے بدلے وہی غلام قاتل

بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ

بدلے غلام کے | اور عورت | بدلے عورت کے | پھر جس کو | معافی مل جائے | اُس کے لیے

اور عورت کے بدلے وہی قاتلہ عورت (قتل) ہوگی پھر جس کو اپنے بھائی سے کچھ بھی معافی مل جائے

مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ

اپنے بھائی سے | کچھ بھی | تو پیچھا کرنا ہے | معروف طریقے سے | اور ادا کرنا ہے | اُس کی طرف

تو معروف طریقے سے پیچھا کرنا اور خوبی کے ساتھ اُس کو (دیّت) ادا کرنا ہے

بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ

خوبی کے ساتھ | یہ | ایک طرح کی آسانی ہے | تمہارے رب کی طرف سے | اور ایک مہربانی ہے

یہ تمہارے رب کی طرف سے ایک طرح کی آسانی اور مہربانی ہے، پھر جو اس کے بعد جس نے زیادتی کی

فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾

پھر جس نے | زیادتی کی | بعد | اس کے | تو اُس کے لئے | عذاب ہے | دردناک

تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔(178) اور تمہارے لیے

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ

اور تمہارے لیے | بدلہ لینے میں | ایک طرح کی زندگی ہے | اے عقل والو | تا کہ تم

اے عقل والو! بدلہ لینے میں ایک طرح کی زندگی ہے تا کہ تم بچ جاؤ۔(179)

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ

تم بچ جاؤ | لکھ دیا گیا | تم پر | جب | آئے | تم میں سے کسی ایک کو

تم پر فرض کیا گیا جب تم میں سے کسی ایک کو موت آئے

الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖۚ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ

موت | اگر | اُس نے چھوڑا | کچھ مال | وصیت کرنا | والدین کے لیے

اگر اُس نے کچھ مال چھوڑا تو والدین اور رشتے داروں کے لیے

وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ؕ ﴿۱۸۰﴾

اور رشتے داروں (کے لیے) | اچھے طریقے سے | لازم ہے | متقی لوگوں پر

اچھے طریقے سے وصیّت کرنا ہے، متقی لوگوں پر لازم ہے۔(180) پھر جو اُسے بدل ڈالے

فَمَنۡۢ بَدَّلَهٗ بَعۡدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثۡمُهٗ

پھر جو کوئی | بدل ڈالے اس کو | بعد | اس کے جو | سن چکا اُسے | تو یقیناً | گناہ اُس کا

اُس کے بعد کہ اسے سن چکا ہو تو یقیناً اُس کا گناہ اُنہی لوگوں پر ہے

عَلَى الَّذِيۡنَ يُبَدِّلُوۡنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ؕ ﴿۱۸۱﴾

اُن لوگوں پر ہے جو | بدلیں اُس کو | یقیناً | اللہ تعالیٰ | سب کچھ سننے والا | سب کچھ جاننے والا ہے

جو اسے بدلیں، یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(181)

فَمَنۡ خَافَ مِنۡ مُّوۡصٍ جَنَفًا اَوۡ اِثۡمًا فَاَصۡلَحَ

پھر جو کوئی | ڈرے | وصیت کرنے والے سے | کسی قسم کی طرف داری | یا گناہ کا | پس وہ صلح کروا دے

پھر جو کوئی وصیّت کرنے والے سے کسی قسم کی طرف داری یا گناہ سے ڈرے، پس وہ

بَيۡنَهُمۡ فَلَآ اِثۡمَ عَلَيۡهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ

درمیان ان کے | تو نہیں | کوئی گناہ | اُس پر | یقیناً | اللہ تعالیٰ | بے حد بخشنے والا

اُن کے درمیان اصلاح کروائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں، یقیناً اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا،

رَّحِيۡمٌ ﴿۱۸۲﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُتِبَ عَلَيۡكُمُ

نہایت رحم والا ہے | اے لوگو | جو | ایمان لائے ہو | لکھ دیا گیا | تم پر

نہایت رحم والا ہے۔(182) اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر روزہ رکھنا فرض کر دیا گیا

الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ

روزہ رکھنا | جیسے | لکھا گیا | اُن لوگوں پر جو | تم سے پہلے تھے

جیسے ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے تھے

لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ۙ ﴿۱۸۳﴾ اَيَّامًا مَّعۡدُوۡدٰتٍ ؕ فَمَنۡ كَانَ

تاکہ تم | بچ جاؤ | چند دن | گنے ہوئے | پھر جو کوئی | ہو

تاکہ تم بچ جاؤ۔(183) چند گنے ہوئے دنوں میں پھر جو کوئی

ع ٢٢ ٦

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْكُمْ | مَّرِيْضًا | اَوْ | عَلٰى سَفَرٍ | فَعِدَّةٌ |
| تم میں سے | بیمار | یا | کسی سفر پر | تو تعداد پوری کرنا ہے |

تم میں سے بیمار ہو یا کسی سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے تعداد پوری کرنا ہے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِّنْ اَيَّامٍ | اُخَرَ ؕ | وَعَلَى الَّذِيْنَ | يُطِيْقُوْنَهٗ | فِدْيَةٌ |
| دنوں سے | دوسرے | اور اُن لوگوں پر جو | وہ طاقت رکھتے ہیں اس کی | فدیہ |

اور ان لوگوں پر جو اس کی طاقت رکھتے ہوں فدیہ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| طَعَامُ | مِسْكِيْنٍ ؕ | فَمَنْ | تَطَوَّعَ | خَيْرًا | فَهُوَ |
| کھانا | ایک مسکین کا | پھر جو کوئی | خوشی سے کرے | کوئی نیکی | تو وہ |

ایک مسکین کا کھانا ہے، پھر جو خوشی سے کوئی نیکی کرے تو وہ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| خَيْرٌ | لَّهٗ ؕ | وَاَنْ | تَصُوْمُوْا | خَيْرٌ | لَّكُمْ | اِنْ |
| بہتر ہے | اُس کے لیے | اور یہ کہ | تم روزہ رکھو | بہتر ہے | تمہارے لیے | اگر |

اس کے لیے بہتر ہے اور یہ کہ تم روزہ رکھو تمہارے لیے بہتر ہے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كُنْتُمْ | تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾ | شَهْرُ | رَمَضَانَ | الَّذِيْٓ | اُنْزِلَ |
| ہو تم | تم جانتے ہو | مہینہ | رمضان کا | وہ جو | نازل کیا گیا |

اگر تم جانتے ہو۔ (184) رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا،

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِيْهِ | الْقُرْاٰنُ | هُدًى | لِّلنَّاسِ | وَبَيِّنٰتٍ | مِّنَ الْهُدٰى |
| اس میں | قرآن | ہدایت ہے | انسانوں کے لیے | اور واضح دلیلیں ہیں | ہدایت میں سے |

جو انسانوں کے لیے ہدایت ہے اور ہدایت کی

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَالْفُرْقَانِ ۚ | فَمَنْ | شَهِدَ | مِنْكُمُ | الشَّهْرَ |
| اور (حق اور باطل کا) فرق کرنے والی | تو جو کوئی | حاضر ہو | تم میں سے | اس مہینے کو |

اور حق و باطل کا فرق کرنے کی واضح دلیلیں ہیں، تو تم میں سے جو کوئی اس مہینے میں حاضر ہو

فَلۡيَصُمۡهُ ؕ وَمَنۡ كَانَ مَرِيۡضًا اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ

تو چاہیے کہ وہ روزے رکھے اس کے | اور جو کوئی | ہو | بیمار | یا | کسی سفر پر

تو وہ اس کے روزے رکھے، اور جو کوئی بیمار ہو یا کسی سفر پر ہو

فَعِدَّةٌ مِّنۡ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيۡدُ اللّٰهُ بِكُمُ

تو تعداد پوری کرنا ہے | دنوں سے | دوسرے | ارادہ رکھتا ہے | اللہ تعالیٰ | تمہارے ساتھ

تو دوسرے دنوں سے تعداد پوری کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ

الۡيُسۡرَ وَلَا يُرِيۡدُ بِكُمُ الۡعُسۡرَ ؗ وَلِتُكۡمِلُوا

آسانی کا | اور نہیں | وہ ارادہ رکھتا | تم پر | تنگی کا | اور تا کہ تم پوری کرسکو

آسانی کا ارادہ رکھتا ہے اور تم پر تنگی کا ارادہ نہیں رکھتا اور تا کہ تم تعداد پوری کرسکو

الۡعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰٮكُمۡ

تعداد | اور تا کہ تم بڑائی بیان کرو | اللہ تعالیٰ کی | اُوپر | اس کے جو | اس نے ہدایت دی تمہیں

اور تم اس پر اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرو جو اُس نے تمہیں ہدایت دی ہے

وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۸۵﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِىۡ

اور تا کہ تم | تم شکر گزار بنو | اور جب | سوال کریں آپ سے | بندے میرے

اور تا کہ تم شکر گزار بنو۔ (185) اور جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں سوال کریں

عَنِّىۡ فَاِنِّىۡ قَرِيۡبٌ ؕ اُجِيۡبُ دَعۡوَةَ الدَّاعِ

میرے بارے میں | تو یقیناً میں | قریب ہوں | میں قبول کرتا ہوں | دُعا | پکارنے والے کی

تو یقیناً میں قریب ہی ہوں، میں پکارنے والے کی دُعا قبول کرتا ہوں

اِذَا دَعَانِ ۙ فَلۡيَسۡتَجِيۡبُوۡا لِىۡ وَلۡيُؤۡمِنُوۡا

جب بھی | وہ پکارتا ہے مجھے | تو لازم ہے کہ وہ بات مانیں | میرے لیے | اور لازم ہے کہ وہ ایمان لائیں

جب بھی وہ مجھے پکارتا ہے تو لازم ہے کہ میری بات مانیں اور مجھ پر ہی ایمان لائیں

بِیۡ لَعَلَّهُمۡ یَرۡشُدُوۡنَ ﴿۱۸۶﴾ اُحِلَّ لَکُمۡ لَیۡلَةَ

مجھ پر | تاکہ وہ | وہ ہدایت پائیں | حلال کر دیا گیا | تمہارے لیے | رات کو

تاکہ وہ ہدایت پائیں۔(186) تمہارے لیے روزے کی رات میں

الصِّیَامِ الرَّفَثُ اِلٰی نِسَآئِکُمۡ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ

روزے کی | صحبت کرنا | طرف | اپنی عورتوں کی | وہ (عورتیں) | لباس ہیں

اپنی عورتوں سے صحبت کرنا حلال کر دیا گیا ہے، وہ تمہارے لیے لباس ہیں

لَّکُمۡ وَاَنۡتُمۡ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ

تمہارے لیے | اور تم | لباس ہو | اُن (عورتوں) کے لیے | جان لیا ہے | اللہ تعالیٰ نے

اور تم اُن کے لیے لباس ہو۔ اللہ تعالیٰ نے جان لیا ہے

اَنَّکُمۡ کُنۡتُمۡ تَخۡتَانُوۡنَ اَنۡفُسَکُمۡ فَتَابَ عَلَیۡکُمۡ

یقیناً تم | تھے تم | خیانت کرتے | اپنے آپ سے | تو اس نے مہربانی فرمائی | تم پر

کہ تم اپنے آپ سے خیانت کرتے تھے تو اس نے تم پر مہربانی فرمائی

وَعَفَا عَنۡکُمۡ ۚ فَالۡـٰٔنَ بَاشِرُوۡهُنَّ وَابۡتَغُوۡا مَا

اور اُس نے معاف کر دیا | تم سے | تو اب | تم مباشرت کرو ان سے | اور طلب کرو | جو

اور اُس نے تمہیں معاف کر دیا، تو اب تم اُن سے مباشرت کرو

کَتَبَ اللّٰهُ لَکُمۡ ۪ وَکُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا حَتّٰی

لکھ دیا ہے | اللہ تعالیٰ نے | تمہارے لیے | اور کھاؤ | اور پیو | یہاں تک کہ

اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے جو لکھ دیا ہے اُسے طلب کرو، اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ

یَتَبَیَّنَ لَکُمُ الۡخَیۡطُ الۡاَبۡیَضُ مِنَ الۡخَیۡطِ الۡاَسۡوَدِ

خوب ظاہر ہو جائے | تمہارے لیے | دھاگہ | سفید | دھاگے سے | سیاہ

تمہارے لیے سیاہ دھاگے سے فجر کا سفید دھاگہ خوب ظاہر ہو جائے،

مِنَ الْفَجْرِ ۖ    ثُمَّ    أَتِمُّوا    الصِّيَامَ    إِلَى الَّيْلِ ۚ    وَلَا

فجر کا    پھر    پورا کرو    روزے کو    رات تک    اور نہ

پھر رات تک روزے کو پورا کرو اور ان سے مباشرت نہ کرو

تُبَاشِرُوهُنَّ    وَأَنْتُمْ    عٰكِفُونَ ۙ    فِي الْمَسٰجِدِ ۗ    تِلْكَ

مباشرت کرو ان سے    حالانکہ تم    اعتکاف کرنے والے ہو    مسجد میں    یہ

جب تم مسجد میں اعتکاف کرنے والے ہو،

حُدُودُ    اللّٰهِ    فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ    كَذٰلِكَ    يُبَيِّنُ

حدود ہیں    اللہ تعالیٰ کی    سو نہ تم قریب جاؤ اُن کے    اسی طرح    کھول کر بیان کرتا ہے

یہ اللہ تعالیٰ کی حدود ہیں سو ان کے قریب نہ جاؤ۔ اسی طرح

اللّٰهُ    اٰيٰتِهٖ    لِلنَّاسِ    لَعَلَّهُمْ    يَتَّقُونَ ﴿١٨٧﴾    وَلَا تَأْكُلُوٓا

اللہ تعالیٰ    اپنی آیات    لوگوں کے لیے    تاکہ وہ    بچ جائیں    اور نہ تم کھاؤ

اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے اپنی آیات کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ بچ جائیں۔(187)

أَمْوَالَكُمْ    بَيْنَكُمْ    بِالْبَاطِلِ    وَتُدْلُوا بِهَآ    إِلَى الْحُكَّامِ

مال اپنے    آپس میں    باطل طریقے سے    اور (نہ) تم لے جاؤ اُن کو    حاکموں کی طرف

اور اپنے مال آپس میں باطل طریقے سے نہ کھاؤ اور نہ ان کو حاکموں کی طرف لے جاؤ

لِتَأْكُلُوا    فَرِيقًا    مِّنْ أَمْوَالِ    النَّاسِ    بِالْإِثْمِ

تاکہ تم کھا جاؤ    ایک حصہ    مالوں میں سے    لوگوں کے    گناہ کے ساتھ

تاکہ لوگوں کے مالوں میں سے ایک حصّہ گناہ کے ساتھ کھا جاؤ،

وَأَنْتُمْ    تَعْلَمُونَ ﴿١٨٨﴾ ع    يَسْـَٔلُونَكَ    عَنِ الْأَهِلَّةِ ۗ    ع ٢٣ / ٧

اس حال میں کہ تم    تم جانتے ہو    وہ پوچھتے ہیں آپ سے    نئے چاندوں کے بارے میں

حالانکہ تم جانتے ہو۔(188) وہ آپ سے نئے چاندوں کے بارے میں

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قُلْ | هِيَ | مَوَاقِيْتُ | لِلنَّاسِ | وَالْحَجِّ ط |
| آپ کہہ دیں | وہ | وقت معلوم کرنے کے ذریعے ہیں | لوگوں کے لیے | اور حج کے |

پوچھتے ہیں، آپ کہہ دیں وہ لوگوں کے لیے اور حج کے لئے وقت معلوم کرنے کے ذریعے ہیں

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَلَيْسَ | الْبِرُّ | بِاَنْ | تَاْتُوا | الْبُيُوْتَ | مِنْ ظُهُوْرِهَا |
| اور نہیں | نیکی | یہ کہ | تم آؤ | گھروں کو | اُن کے پیچھے سے |

اور نیکی یہ نہیں کہ تم گھروں میں ان کے پیچھے سے آؤ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَلٰكِنَّ | الْبِرَّ | مَنِ | اتَّقٰى ج | وَاْتُوا | الْبُيُوْتَ |
| بلکہ | نیکی | (اس کی ہے) جو | ڈرے | اور تم آؤ | گھروں میں |

بلکہ نیکی اس کی ہے جو ڈرے اور گھروں میں

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ اَبْوَابِهَا ص | وَاتَّقُوا | اللّٰهَ | لَعَلَّكُمْ | تُفْلِحُوْنَ ١٨٩ |
| اُن کے دروازوں سے | اور تم ڈرو | اللہ تعالیٰ سے | تا کہ تم | تم کامیاب ہو جاؤ |

ان کے دروازوں سے آؤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔(189)

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَقَاتِلُوْا | فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | الَّذِيْنَ | يُقَاتِلُوْنَكُمْ | وَلَا تَعْتَدُوْا ط |
| اور تم لڑو | اللہ تعالیٰ کی راہ میں | اُن سے جو | لڑتے ہیں تم سے | اور نہ تم زیادتی کرو |

اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں ان سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں اور زیادتی نہ کرو،

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِنَّ | اللّٰهَ | لَا يُحِبُّ | الْمُعْتَدِيْنَ ١٩٠ | وَاقْتُلُوْهُمْ | حَيْثُ |
| یقیناً | اللہ تعالیٰ | نہیں محبت کرتا | زیادتی کرنے والوں سے | اور تم قتل کرو اُن کو | جہاں بھی |

یقیناً اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔(190) اور انہیں قتل کرو جہاں بھی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ثَقِفْتُمُوْهُمْ | وَاَخْرِجُوْهُمْ | مِّنْ حَيْثُ | اَخْرَجُوْكُمْ |
| تم پاؤ اُن کو | اور تم نکال دو اُن کو | جہاں سے | اُنھوں نے نکالا ہے تمہیں |

تم ان کو پاؤ اور انہیں بھی نکال دو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا ہے اور فتنہ قتل سے بھی

وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ

اور فتنہ | زیادہ سخت ہے | قتل سے | اور نہ | تم لڑو اُن سے | پاس

زیادہ سخت ہے اور تم مسجد حرام کے پاس ان سے نہ لڑو

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ

مسجدِ حرام کے | یہاں تک کہ | وہ لڑیں تم سے | اس میں | پھر اگر | وہ لڑیں تم سے

یہاں تک کہ وہ اس میں تم سے لڑیں پھر اگر وہ تم سے لڑیں تو تم انہیں قتل کرو،

فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ

تو تم قتل کرو اُنہیں | ایسی ہی | سزا ہے | کافروں کی | پھر اگر

کافروں کی ایسی ہی سزا ہے۔(191) پھر اگر وہ باز آجائیں تو

انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ

وہ باز آجائیں | تو یقیناً | اللہ تعالیٰ | بے حد بخشنے والا ہے | نہایت رحم والا ہے | اور تم لڑو اُن سے

یقیناً اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(192) اور ان سے لڑو یہاں تک کہ

حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ

یہاں تک کہ | نہ (باقی) رہے | کوئی فتنہ | اور ہوجائے | دین | اللہ تعالیٰ کے لیے

کوئی فتنہ باقی نہ رہے اور دین اللہ تعالیٰ کے لیے ہوجائے، پھر اگر

فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾

پھر اگر | وہ باز آجائیں | تو نہ ہوگی | کوئی زیادتی | سوائے | ظالموں پر

وہ باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر کوئی زیادتی نہ ہوگی۔(193)

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ

مہینہ | حرمت والا | بدلہ ہے مہینے کا | حرمت والے | اور تمام حرمتوں کا

حُرمت والا مہینہ، حُرمت والے مہینے کا بدلہ ہے اور تمام حُرمتوں کا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قِصَاصٌ ؕ | فَمَنِ | اعْتَدٰى | عَلَيْكُمْ | فَاعْتَدُوْا |
| قصاص ہے | چنانچہ جو کوئی | زیادتی کرتا ہے | تم پر | تو تم بھی زیادتی کرو |

قصاص ہے، چنانچہ جو تم پر زیادتی کرتا ہے تو تم بھی اس پر زیادتی کرو

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَلَيْهِ | بِمِثْلِ مَا | اعْتَدٰى | عَلَيْكُمْ ۪ | وَاتَّقُوا | اللّٰهَ |
| اُس پر | جیسی کہ | اُس نے زیادتی کی | تم پر | اور تم ڈرو | اللہ تعالیٰ سے |

جیسی کہ اُس نے تم پر زیادتی کی ہے، اللہ تعالیٰ سے ڈرو

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَاعْلَمُوْٓا | اَنَّ | اللّٰهَ | مَعَ | الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ | وَاَنْفِقُوْا |
| اور تم جان لو | یقیناً | اللہ تعالیٰ | ساتھ ہے | متقیوں کے | اور تم خرچ کرو |

اور جان لو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ متقیوں کے ساتھ ہے۔(194)

مع

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | وَلَا تُلْقُوْا | بِاَيْدِيْكُمْ | اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛۚ | وَاَحْسِنُوْا ۛۚ |
| اللہ تعالیٰ کی راہ میں | اور نہ تم ڈالو | اپنے ہاتھوں کو | طرف ہلاکت کی | اور تم نیکی کرو |

اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو اور نیکی کرو،

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنَّ | اللّٰهَ | يُحِبُّ | الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾ | وَاَتِمُّوا |
| بلاشبہ | اللہ تعالیٰ | محبت کرتا ہے | نیکی کرنے والوں سے | اور پورا کرو |

بلاشبہ اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔(195)

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْحَجَّ | وَالْعُمْرَةَ | لِلّٰهِ ؕ | فَاِنْ | اُحْصِرْتُمْ | فَمَا |
| حج کو | اور عمرہ کو | اللہ تعالیٰ کے لئے | پھر اگر | روک دیا جائے تمہیں | تو جو |

اور حج اور عمرہ اللہ تعالیٰ کے لیے پورا کرو، پھر اگر تمہیں روک دیا جائے تو

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اسْتَيْسَرَ | مِنَ الْهَدْيِ ۚ | وَلَا تَحْلِقُوْا | رُءُوْسَكُمْ | حَتّٰى |
| میسر ہو | قربانی کے جانور میں سے | اور نہ تم منڈواؤ | اپنے سروں کو | یہاں تک کہ |

قربانی کا جو بھی جانور میسّر ہو (ذبح کردو) اور اپنے سروں کو نہ منڈواؤ

يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا

پہنچ جائے قربانی (کا جانور) اپنے مقام کو پھر جو کوئی ہو تم میں سے بیمار

جب تک قربانی (کا جانور) اپنے مقام تک نہ پہنچ جائے، پھر تم میں سے جو کوئی بیمار ہو

اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ

یا اُس کو تکلیف ہو اُس کے سر میں تو فدیہ ہے روزوں میں سے

یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو روزے

اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ ۗ وقفة فَمَنْ تَمَتَّعَ

یا صدقہ سے یا قربانی سے پھر جب امن میں ہو تم تو جو کوئی فائدہ اٹھائے

یا صدقے یا قربانی کا فدیہ ہے۔ پھر جب تم امن میں ہو تو جو کوئی

بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ

عمرے سے حج تک تو جو میسر ہو قربانی میں سے پھر جو کوئی

عمرے سے حج تک ساتھ فائدہ اُٹھائے تو قربانی میں سے جو میّسر ہو (ذبح کرے) پھر جو قربانی

لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ

نہ پائے تو روزے ہیں تین دن کے حج میں اور سات

نہ پائے وہ تین دن کے روزے حج میں رکھے اور سات دن کے اس وقت جب تم واپس آؤ،

اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ

جب واپس آؤ تم یہ دس پورے یہ اس کے لیے ہے جو

یہ پورے دس ہیں۔ یہ اس کے لیے ہے جس کے اہل وعیال مسجدِ حرام کے

لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا

نہ ہوں اہل وعیال اس کے رہائشی مسجدِ حرام کے اور تم ڈر جاؤ

قریب رہائشی نہ ہوں اور اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ

ع ٢٤ / ٨ / ٨

اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ع ﴿١٩٦﴾

اللہ تعالیٰ سے | اور جان لو | بلاشبہ | اللہ تعالیٰ | بہت سخت ہے | عذاب والا

اور جان لو بلاشبہ اللہ تعالیٰ بہت سخت عذاب والا ہے۔(196)

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ج فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ

حج کے | چند مہینے ہیں | جو معلوم ہیں | چنانچہ جو شخص | فرض کرلے | ان میں

حج کے چند مہینے ہیں جو معلوم ہیں، چنانچہ جو شخص ان میں حج فرض کرلے

الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ لا وَلَا جِدَالَ

حج کو | تو نہ | کوئی شہوانی فعل ہو | اور نہ | نافرمانی | اور نہ | کوئی لڑائی جھگڑا

تو حج میں نہ کوئی شہوانی فعل ہو، نہ کوئی نافرمانی، اور نہ کوئی لڑائی جھگڑا

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فِي الْحَجِّ ط وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ط

حج میں | اور جو تم | کروگے | نیکی میں سے | جان لے گا اس کو | اللہ تعالیٰ

اور نیکی میں سے جو کام بھی تم کروگے اللہ تعالیٰ اس کو جان لے گا اور اپنے ساتھ زادِ راہ لے لو

وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ز

اور تم زادِ راہ لے لو | تو یقیناً | بہترین | زادِ راہ | تقویٰ ہے

تو یقیناً بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے

وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

اور تم ڈرتے رہو مجھ سے | اے عقل والو | نہیں ہے | تم پر | کوئی گناہ

اور اے عقل والو! مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔(197) تم پر کوئی گناہ نہیں کہ

اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ط فَاِذَآ اَفَضْتُمْ

یہ کہ | تم تلاش کرو | فضل | اپنے رب کی جانب سے | پھر جب | واپس آؤ تم

تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو، پھر جب تم

مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ص

عرفات سے | تو تم ذکر کرو | اللہ تعالیٰ کا | پاس | مشعرِ حرام کے

عرفات سے واپس آؤ تو مشعرِ حرام کے پاس اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو

وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ

اور تم یاد کرو اُس کو | جیسے | اُس نے ہدایت دی ہے تمہیں | اور بلاشبہ | تھے تم

اور اُس کا ذکر کرو جیسے اُس نے تمہیں ہدایت دی ہے اور بلاشبہ

مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿١٩٨﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ

اس سے پہلے | یقیناً گمراہ لوگوں میں سے | پھر | واپس آؤ تم | جہاں سے

اس سے پہلے یقیناً تم گمراہ لوگوں میں سے تھے۔(198) پھر تم وہیں سے واپس آؤ جہاں سے

اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ

واپس آتے ہیں | لوگ | اور تم بخشش مانگو | اللہ تعالیٰ سے | یقیناً | اللہ تعالیٰ

لوگ واپس آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگو، یقیناً اللہ تعالیٰ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٩﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ

بے حد بخشنے والا | نہایت رحم والا ہے | پھر جب | پورے کر چکو تم | اپنے حج کے اعمال

بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(199) پھر جب تم اپنے حج کے اعمال پورے کر چکو

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ

تو یاد کرو | اللہ تعالیٰ کو | تمہارے یاد کرنے کی طرح | اپنے آباءواجداد کو | یا | زیادہ

تو اللہ تعالیٰ کو یاد کرو اپنے آباءواجداد کو یاد کرنے کی طرح یا اُس سے بھی زیادہ

ذِكْرًا ۗ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا

یاد کرنا | پھر لوگوں میں سے کوئی ہے | جو | کہتا ہے | اے ہمارے رب | دے ہمیں

یاد کرنا، پھر لوگوں میں سے کوئی ہے جو کہتا ہے: ”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا ہی میں دے“

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِی الدُّنْیَا | وَمَا | لَهٗ | فِی الْاٰخِرَةِ | مِنْ خَلَاقٍ ۝۲۰۰ |
| دنیا میں | اور نہیں | اُس کے لیے | آخرت میں | کوئی حصہ |

اور اُس کے لیے آخرت میں کوئی حصّہ نہیں۔(200)

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَمِنْهُمْ | مَّنْ | یَّقُوْلُ | رَبَّنَآ | اٰتِنَا | فِی الدُّنْیَا |
| اور اُن میں سے کوئی ہے | جو | کہتا ہے | اے ہمارے رب | تُو عطا فرما ہمیں | دنیا میں |

اور ان میں سے کوئی ہے جو کہتا ہے: ''اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| حَسَنَةً | وَّفِی الْاٰخِرَةِ | حَسَنَةً | وَّقِنَا | عَذَابَ | النَّارِ ۝۲۰۱ |
| بھلائی | اور آخرت میں بھی | بھلائی | اور بچا ہمیں | عذاب سے | آگ کے |

بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔''(201)

النصف

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اُولٰٓئِكَ | لَهُمْ | نَصِیْبٌ | مِّمَّا | كَسَبُوْا ؕ | وَاللّٰهُ |
| یہی لوگ ہیں | جن کے لیے | ایک حصہ ہے | اُس میں سے جو | انہوں نے کمایا | اور اللہ تعالیٰ |

یہی لوگ ہیں جن کے لیے اس میں سے ایک حصہ ہے جو انہوں نے کمایا اور اللہ تعالیٰ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سَرِیْعُ | الْحِسَابِ ۝۲۰۲ | وَاذْكُرُوا | اللّٰهَ | فِیْٓ اَیَّامٍ |
| بہت جلد لینے والا ہے | حساب | اور تم یاد کرو | اللہ تعالیٰ کو | دنوں میں |

بہت جلد حساب لینے والا ہے۔(202) اور گنتی کے چند دنوں میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرو،

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ | فَمَنْ | تَعَجَّلَ | فِیْ یَوْمَیْنِ | فَلَآ | اِثْمَ |
| گنتی کے چند | پھر جو شخص | جلدی کرتا ہے | دو دنوں میں | تو نہیں | کوئی گناہ |

پھر جو شخص دو دنوں میں جلدی کرتا ہے تو اس پر کوئی گناہ نہیں

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| عَلَیْهِ ۚ | وَمَنْ | تَاَخَّرَ | فَلَآ | اِثْمَ | عَلَیْهِ ۙ | لِمَنِ |
| اُس پر | اور جو | تاخیر کرے | تو نہیں | کوئی گناہ | اس پر | اُس کے لیے جو |

اور جو تاخیر کرے تو اس پر (بھی) کوئی گناہ نہیں،

اتَّقٰی ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَیْهِ

اللہ تعالیٰ سے ڈرے | اور تم ڈرو | اللہ تعالیٰ سے | اور جان لو | یقیناً تم | اُس کی طرف

اس کے لیے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جان لو کہ یقیناً تم اس کی طرف

تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ

تم جمع کیے جاؤ گے | اور لوگوں میں سے کوئی ہے | جس کی | پسند آتی ہے آپ کو | بات اُس کی

جمع کیے جاؤ گے۔ (203) اور لوگوں میں سے کوئی ہے جس کی بات دنیا کی زندگی میں آپ کو پسند آتی ہے

فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَیُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰی مَا

زندگی میں | دنیا کی | اور وہ گواہ بناتا ہے | اللہ تعالیٰ کو | اُوپر | اس کے جو

اور جو اس کے دل میں ہے اس پر وہ اللہ تعالیٰ کو گواہ بناتا ہے

فِیْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾ وَاِذَا تَوَلّٰی

اُس کے دل میں ہے | حالانکہ وہ | سخت | جھگڑالو ہے | اور جب | وہ لوٹ کر جاتا ہے

حالانکہ وہ (جھگڑے میں) سخت جھگڑالو ہے۔ (204) اور جب وہ لوٹ کر جاتا ہے

سَعٰی فِی الْاَرْضِ لِیُفْسِدَ فِیْهَا وَیُهْلِكَ

کوشش کرتا ہے | زمین میں | تاکہ فساد پھیلائے | اس میں | اور وہ برباد کرتا ہے

تو زمین میں کوشش کرتا ہے کہ فساد پھیلائے اور وہ

الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾

کھیتوں | اور نسلوں کو | اور اللہ تعالیٰ | نہیں | پسند کرتا | فساد کو

کھیتوں اور نسلوں کو برباد کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ (205)

وَاِذَا قِیْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ

اور جب | کہا جاتا ہے | اُس کے لیے | تم ڈرو | اللہ تعالیٰ سے | پکڑ لیتی ہے اسے

اور جب اُس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرو

الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ

عزت | ساتھ گناہ کے | چنانچہ کافی ہے اُس کو | جہنم | اور یقیناً بہت ہی برا ہے

تو اُس کی عزت اسے گناہ کے ساتھ پکڑ لیتی ہے، چنانچہ اس کے لیے جہنم کافی ہے اور یقیناً وہ بہت ہی بُرا

الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ

ٹھکانہ | اور لوگوں میں سے کوئی ہے | جو | بیچ دیتا ہے | اپنی جان کو | تلاش میں

ٹھکانہ ہے۔(206) اور لوگوں میں سے کوئی ہے جو اللہ تعالیٰ کی

مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾

رضامندی کی | اللہ تعالیٰ کی | اور اللہ تعالیٰ | بے حد نرمی کرنے والا ہے | بندوں پر

رضامندی کی تلاش میں اپنی جان تک بیچ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ بندوں پر بے حد نرمی کرنے والا ہے۔(207)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۠

اے لوگو | جو | ایمان لائے ہو | داخل ہو جاؤ | اسلام میں | پورے کے پورے

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ

وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

اور نہ تم پیچھے چلو | قدموں کے | شیطان کے | یقیناً وہ | تمہارے لیے | دشمن ہے

اور شیطان کے قدموں کے پیچھے نہ چلو، یقیناً وہ تمہارا

مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ

کھلا | پھر اگر | پھسل گئے تم | بعد | جو | آچکے تھے تمہارے پاس

کھلا دشمن ہے۔(208) پھر اگر اس کے بعد تم پھسل گئے کہ تمہارے پاس واضح دلائل آچکے تھے

الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾

واضح دلائل | تو جان لو | یقیناً | اللہ تعالیٰ | سب پر غالب | کمال حکمت والا ہے

تو جان لو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔(209)

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ

نہیں | وہ انتظار کرتے | مگر | یہ کہ | آئے اُن کے پاس | اللہ تعالیٰ

اس کے سوا کس کا انتظار کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ

فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ط

سائبانوں میں | بادلوں کے | اور فرشتے | اور پورا کر دیا جائے | کام

اور فرشتے ان کے پاس بادلوں کے سائبانوں میں آئیں اور کام پورا کر دیا جائے

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ع ۲۱۰ سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

ع ۲۵ ۱۴ ۹

اور اللہ تعالیٰ ہی کی طرف | لوٹائے جاتے ہیں | سارے معاملات | آپ پوچھو | بنی اسرائیل سے

اور اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سارے معاملات لوٹائے جاتے ہیں۔(210) آپ بنی اسرائیل سے پوچھو:

كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍ بَيِّنَةٍ ط وَمَنْ يُّبَدِّلْ

کتنی | دیں ہم نے اُن کو | نشانیوں میں سے | کھلی | اور جو کوئی | بدل دے

ہم نے اُنہیں کتنی ہی کھلی نشانیاں دیں اور جو کوئی

نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ

نعمت کو | اللہ تعالیٰ کی | بعد | اس کے جو | آ چکی تھی اُس کے پاس | تو یقیناً | اللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ کی نعمت کو بدل دے اس کے بعد کہ وہ اس کے پاس آ چکی ہو تو یقیناً اللہ تعالیٰ

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۲۱۱ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا

بہت سخت | سزا والا ہے | خوش نما بنا دی گئی | ان لوگوں کے لیے | جنہوں نے کفر کیا

بہت سخت سزا والا ہے۔(211) دنیا کی زندگی اُن کے لئے خوشنما بنادی گئی جنہوں نے کفر کیا

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

زندگی کو | دنیا کی | اور وہ مذاق اڑاتے ہیں | اُن لوگوں کا جو | ایمان لائے

اور وہ اُن لوگوں کا مذاق اڑاتے ہیں جو ایمان لائے،

وقف لازم

| وَالَّذِيْنَ | اتَّقَوْا | فَوْقَهُمْ | يَوْمَ | الْقِيٰمَةِ ؕ |
|---|---|---|---|---|
| اور جو لوگ | اللہ تعالیٰ سے ڈر گئے | بلند ہوں گے اُن سے | دن | قیامت کے |

حالانکہ جو لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈر گئے وہ قیامت کے دن ان سے بُلند ہوں گے

| وَاللّٰهُ | يَرْزُقُ | مَنْ | يَّشَآءُ | بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾ | كَانَ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور اللہ تعالیٰ | رزق دیتا ہے | جس کو | وہ چاہتا ہے | بے حساب | تھے |

اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے، بے حساب رزق دیتا ہے۔(212)

| النَّاسُ | اُمَّةً | وَّاحِدَةً قف | فَبَعَثَ | اللّٰهُ | النَّبِيّٖنَ |
|---|---|---|---|---|---|
| لوگ | اُمت | ایک ہی | پھر بھیجا | اللہ تعالیٰ نے | انبیاء کو |

لوگ ایک ہی اُمّت تھے پھر اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو

| مُبَشِّرِيْنَ | وَمُنْذِرِيْنَ ص | وَاَنْزَلَ | مَعَهُمُ | الْكِتٰبَ |
|---|---|---|---|---|
| خوش خبری دینے والے | اور ڈرانے والے | اور نازل کیا | اُن کے ساتھ | کتاب کو |

خوش خبری دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا اور اُن کے ساتھ کتاب کو

| بِالْحَقِّ | لِيَحْكُمَ | بَيْنَ | النَّاسِ | فِيْمَا |
|---|---|---|---|---|
| حق کے ساتھ | تا کہ وہ فیصلہ کرے | درمیان | لوگوں کے | جن میں |

حق کے ساتھ نازل کیا تا کہ وہ لوگوں کے درمیان اُن باتوں کا فیصلہ کر دے جن میں

| اخْتَلَفُوْا | فِيْهِ ؕ | وَمَا | اخْتَلَفَ | فِيْهِ | اِلَّا |
|---|---|---|---|---|---|
| انہوں نے اختلاف کیا | اُس میں | اور نہیں | اختلاف کیا | اُس میں | مگر |

اُنہوں نے اختلاف کیا اور اس میں اختلاف نہیں کیا مگر

| الَّذِيْنَ | اُوْتُوْهُ | مِنْۢ بَعْدِ | مَا | جَآءَتْهُمُ | الْبَيِّنٰتُ |
|---|---|---|---|---|---|
| ان لوگوں نے | جنہیں دی گئی | اس کے بعد | اس کے جو | آ چکے تھے اُن کے پاس | واضح دلائل |

ان لوگوں نے جنہیں کتاب دی گئی، اس کے بعد کہ ان کے پاس واضح دلائل آ چکے تھے،

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَغْيًا | بَيْنَهُمْ ۚ | فَهَدَى | اللّٰهُ | الَّذِيْنَ |
| ضد کی وجہ سے | آپس میں | پھر ہدایت دی | اللہ تعالیٰ نے | اُن لوگوں کو جو |

آپس میں ضد کی وجہ سے پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے حکم سے ان لوگوں کو جو ایمان لائے، حق میں سے ہدایت

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اٰمَنُوْا | لِمَا | اخْتَلَفُوْا | فِيْهِ | مِنَ الْحَقِّ |
| ایمان لائے | اس کے لیے جو | اختلاف کیا انہوں نے | جس میں | حق میں سے |

دی، جس میں اُنہوں نے اختلاف کیا تھا،

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِاِذْنِهٖ ؕ | وَاللّٰهُ | يَهْدِيْ | مَنْ | يَّشَآءُ | اِلٰى |
| اپنے حکم سے | اور اللہ تعالیٰ | ہدایت دیتا ہے | جس کو | وہ چاہتا ہے | کی طرف |

اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| صِرَاطٍ | مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾ | اَمْ | حَسِبْتُمْ | اَنْ | تَدْخُلُوا |
| راستے | سیدھے | یا | گمان کر رکھا ہے تم نے | کہ | تم داخل ہو جاؤ گے |

سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔ (213) یا تم نے گمان کر رکھا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْجَنَّةَ | وَلَمَّا | يَاْتِكُمْ | مَّثَلُ | الَّذِيْنَ | خَلَوْا |
| جنت میں | حالانکہ ابھی نہیں | آئے ہیں تم پر (حالات) | مانند | اُن لوگوں کے جو | گزر چکے |

حالانکہ ابھی تم پر اُن لوگوں جیسے حالات نہیں آئے جو تم سے پہلے گزر چکے،

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ | مَسَّتْهُمُ | الْبَاْسَآءُ | وَالضَّرَّآءُ | وَزُلْزِلُوْا |
| تم سے پہلے | پہنچی اُن کو | تنگ دستی | اور تکلیف | اور وہ بری طرح ہلائے گئے |

اُن کو تنگ دستی اور تکلیف پہنچی اور وہ بری طرح ہلائے گئے یہاں تک کہ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| حَتّٰى | يَقُوْلَ | الرَّسُوْلُ | وَالَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | مَعَهٗ | مَتٰى |
| یہاں تک کہ | کہہ اُٹھے | رسول | اور وہ لوگ جو | ایمان لائے | ساتھ اُس کے | کب |

رسول بھی اور وہ لوگ جو اُس کے ساتھ ایمان لائے کہہ اُٹھے

نَصۡرُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ نَصۡرَ اللّٰهِ قَرِيۡبٌ ﴿۲۱۴﴾

مدد | اللہ تعالیٰ کی | سن لو | یقیناً | مدد | اللہ تعالیٰ کی | قریب ہے

اللہ تعالیٰ کی مدد کب ہوگی؟ سن لو یقیناً اللہ تعالیٰ کی مدد قریب ہی ہے۔(214)

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ مَاذَا يُنۡفِقُوۡنَ ؕ قُلۡ مَاۤ اَنۡفَقۡتُمۡ

وہ پوچھتے ہیں آپ سے | کیا کچھ | وہ خرچ کریں | آپ کہہ دو | جو | خرچ کرو تم

وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں؟ آپ کہہ دو کہ جو مال تم خرچ کرو

مِّنۡ خَيۡرٍ فَلِلۡوَالِدَيۡنِ وَالۡاَقۡرَبِيۡنَ وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنِ

مال میں سے | تو والدین کے لیے | اور رشتے داروں | اور یتیموں | اور مسکینوں

وہ والدین اور رشتے داروں اور یتیموں

وَابۡنِ السَّبِيۡلِ ؕ وَمَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ

اور مسافروں کے لیے | اور جو | تم کرتے ہو | بھلائی سے | تو یقیناً | اللہ تعالیٰ

اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے اور جو بھلائی تم کرتے ہو

بِهٖ عَلِيۡمٌ ﴿۲۱۵﴾ كُتِبَ عَلَيۡكُمُ الۡقِتَالُ وَهُوَ

اُس کو | خوب جاننے والا ہے | فرض کیا گیا | اُوپر تمہارے | قتال | حالانکہ وہ

یقیناً اللہ تعالیٰ اس کو خوب جاننے والا ہے۔(215) تم پر قتال فرض کر دیا گیا حالانکہ وہ تمہارے لیے ناپسندیدہ ہے

كُرۡهٌ لَّـكُمۡ ۚ وَعَسٰۤى اَنۡ تَكۡرَهُوۡا شَيۡـًٔـا وَّهُوَ

ناپسندیدہ ہے | تمہارے لیے | اور ہوسکتا ہے | یہ کہ | تم ناپسند کرو | کوئی چیز | اور وہ

اور ہوسکتا ہے کہ تم کوئی چیز ناپسند کرو اور وہ تمہارے لیے بہتر ہو اور ہوسکتا ہے کہ

خَيۡرٌ لَّـكُمۡ ۚ وَعَسٰۤى اَنۡ تُحِبُّوۡا شَيۡـًٔـا وَّهُوَ شَرٌّ

بہتر ہو | تمہارے لیے | اور ہوسکتا ہے | یہ کہ | تم پسند کرو | کوئی چیز | حالانکہ وہ | بدتر ہو

تم کوئی چیز پسند کرو حالانکہ وہ تمہارے لئے بدتر ہو اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے

ع ۲۶ ۱۰

لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۚ (۲۱۶) يَسْـَٔلُوْنَكَ

تمہارے لیے | اور اللہ تعالیٰ | جانتا ہے | اور تم | نہیں تم جانتے | وہ سوال کرتے ہیں آپ سے

تم نہیں جانتے۔(216) وہ آپ سے حُرمت والے مہینے میں قتال کرنے کے بارے میں سوال کرتے ہیں

عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ۗ قُلْ قِتَالٌ

مہینے کے بارے میں | حرمت والے | قتال کرنا | اس میں | آپ کہہ دیں | قتال کرنا

آپ کہہ دیں اس میں قتال کرنا کبیرہ گناہ ہے

فِيْهِ كَبِيْرٌ ۗ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ

اس میں | بہت بڑا (گناہ) ہے | اور روکنا | اللہ تعالیٰ کی راہ سے | اور کفر کرنا | اُس کے ساتھ

اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکنا اور اس کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام سے روکنا

وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ

اور مسجد حرام سے | اور نکالنا | اس کے رہنے والوں کو | اس سے | بہت بڑا (گناہ) ہے

اور اس کے رہنے والوں کو وہاں سے نکالنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے زیادہ بڑا ہے

عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۗ وَلَا يَزَالُوْنَ

نزدیک | اللہ تعالیٰ کے | اور فتنہ | زیادہ بڑا ہے | قتل سے | اور وہ ہمیشہ رہیں گے

اور فتنہ قتل سے زیادہ بڑا ہے۔ اور وہ ہمیشہ

يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ

لڑتے رہیں گے تم سے | حتی کہ | وہ پھیر دیں تمہیں | تمہارے دین سے | اگر

تم سے لڑتے رہیں گے حتیٰ کہ اگر وہ استطاعت پائیں تو تمہیں تمہارے دین ہی سے پھیر دیں،

اسْتَطَاعُوْا ۗ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ

وہ استطاعت پائیں | اور جو کوئی | پھر جائے گا | تم میں سے | اپنے دین سے

اور تم میں سے جو اپنے دین سے پھر جائے

فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰٓئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ

پھر وہ مر جائے | اس حال میں کہ وہ | کافر ہو | تو یہی لوگ ہیں | ضائع ہو گئے | اعمال ان کے

پھر وہ مر جائے اس حال میں کہ وہ کافر ہو تو یہی لوگ ہیں جن کے اعمال

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ

دنیا میں | اور آخرت میں | اور یہی لوگ | آگ والے ہیں | وہ

دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی لوگ آگ والے ہیں

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢١٧﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ

اس میں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | یقیناً | جو لوگ | ایمان لائے | اور جن لوگوں نے

وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔(217) یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے

هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۙ أُولَٰٓئِكَ يَرْجُونَ

ہجرت کی | اور جہاد کیا | اللہ تعالیٰ کی راہ میں | وہی لوگ | اُمید رکھتے ہیں

ہجرت کی اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا وہی اللہ تعالیٰ کی

رَحْمَتَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْأَلُونَكَ

اللہ تعالیٰ کی رحمت کی | اور اللہ تعالیٰ | بے حد بخشنے والا ہے | نہایت رحم والا ہے | وہ پوچھتے ہیں آپ سے

رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(218) وہ آپ سے

عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ

شراب کے بارے میں | اور جوئے کے | آپ کہہ دیں | ان دونوں میں | گناہ ہے | بہت بڑا

شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں، آپ کہہ دیں کہ ان دونوں میں بہت بڑا گناہ ہے

وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا ۗ

اور فائدے ہیں | لوگوں کے لیے | اور ان دونوں کا گناہ | بہت بڑا ہے | ان دونوں کے فائدے سے

اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں اور ان دونوں کا گناہ ان کے فائدے سے بہت بڑا ہے۔

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ۖ قُلِ الْعَفْوَ ؕ

اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے | کیا کچھ | وہ خرچ کریں | آپ کہہ دیں | جو ضرورت سے زائد ہو

اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ آپ کہہ دیں کہ جو ضرورت سے زائد ہو۔

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

اس طرح | کھول کر بیان کرتا ہے | اللہ تعالیٰ | تمہارے لیے | آیات | تا کہ تم

اللہ تعالیٰ اسی طرح تمہارے لیے آیات کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم

تَتَفَكَّرُوْنَ ۙ﴿۲۱۹﴾ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ

غور وفکر کرو | دنیا میں | اور آخرت میں | اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے

غور وفکر کرو۔ (219) دنیا اور آخرت کے بارے میں۔ اور وہ آپ سے

عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَاِنْ

یتیموں کے بارے میں | آپ کہہ دو | کچھ سنوارتے رہنا | اُن کے لئے | بھلائی ہے | اور اگر

یتیموں کے بارے میں سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دو کہ ان کے لیے کچھ نہ کچھ سنوارتے رہنا بھلائی کا کام ہے اور اگر

تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ

تم ساتھ ملا لو اُن کو | تو بھائی ہیں تمہارے | اور اللہ تعالیٰ | خوب جانتا ہے | بگاڑنے والے کو

تم انہیں ساتھ ملا لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ تعالیٰ بگاڑنے والے کو

مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ

سنوارنے والے سے | اور اگر | چاہتا | اللہ تعالیٰ | ضرور وہ مشقت میں ڈال دیتا تمہیں | یقیناً

سنوارنے والے سے خوب جانتا ہے اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تمہیں ضرور مشقت میں ڈال دیتا، یقیناً

اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ

اللہ تعالیٰ | سب پر غالب | کمال حکمت والا ہے | اور نہ تم نکاح کرو | مشرک عورتوں سے

اللہ تعالیٰ سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔ (220) اور تم مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو

حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ

یہاں تک کہ وہ (عورتیں) ایمان لائیں اور البتہ لونڈی مومنہ بہتر ہے ایک مشرک عورت سے

یہاں تک کہ وہ ایمان نہ لائیں اور مومن لونڈی ایک مشرک عورت سے بہتر ہے اگرچہ

وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى

اور اگرچہ وہ اچھی لگے تمہیں اور نہ تم نکاح میں دو (اپنی عورتوں کو) مشرک مردوں کے یہاں تک کہ

مشرکہ تمہیں اچھی لگے اور نہ ہی اپنی عورتوں کو مشرک مردوں کے نکاح میں دو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں

يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ

وہ ایمان لے آئیں اور البتہ غلام مومن بہتر ہے مشرک مرد سے اور اگرچہ

اور مومن غلام مشرک مرد سے بہتر ہے اگرچہ مشرک تمہیں اچھا لگے

اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا

وہ اچھا لگے تمہیں وہ لوگ بلاتے ہیں آگ کی طرف اور اللہ تعالیٰ بلاتا ہے

وہ لوگ آگ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ

اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ

جنت کی طرف اور مغفرت کی طرف اپنے حکم سے اور وہ کھول کر بیان کرتا ہے اپنی آیات

اپنے حکم سے جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے اور وہ لوگوں کے لئے اپنی آیات کھول کر بیان کرتا ہے

۲۷ ع ۵ ۱۱

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٢١﴾ ع وَيَسْـَٔلُوْنَكَ

لوگوں کے لیے تاکہ وہ وہ نصیحت حاصل کریں اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔(221)اور وہ آپ سے

عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ

حیض کے بارے میں آپ کہہ دو وہ گندگی ہے چنانچہ تم الگ رہو عورتوں سے

حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دو وہ گندگی ہے، چنانچہ حیض میں عورتوں سے الگ رہو

فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا

حیض میں | اور نہ | تم قریب جاؤ اُن کے | یہاں تک کہ | وہ پاک ہو جائیں | پھر جب

اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان کے قریب نہ جاؤ پھر جب

تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ

وہ غسل کر لیں | تو تم آؤ اُن کے پاس | جہاں سے | حکم دیا ہے تمہیں | اللہ تعالیٰ نے

وہ غسل کرلیں تو جہاں سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے ان کے پاس آؤ

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ

واقعی | اللہ تعالیٰ | محبت کرتا ہے | بہت توبہ کرنے والوں سے | اور وہ محبت کرتا ہے

یقیناً اللہ تعالیٰ بہت توبہ کرنے والوں اور

الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝٢٢٢ نِسَاۗؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا

بہت پاک رہنے والوں سے | عورتیں تمہاری | کھیتیاں ہیں | تمہارے لیے | چنانچہ تم آؤ

بہت پاک رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔(222) تمہاری عورتیں تمہارے لئے کھیتیاں ہیں،

حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا

اپنی کھیتی کو | جہاں سے | چاہو تم | اور تم آگے بھیجو | اپنی جان کے لیے | اور ڈرو

چنانچہ جہاں سے چاہو اپنی کھیتی میں آؤ اور اپنی جان کے لئے (عمل) آگے بھیجو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو

اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۭ وَبَشِّرِ

اللہ تعالیٰ سے | اور جان لو | یقیناً تم | ملاقات کرنے والے ہو اُس سے | اور آپ خوشخبری دے دیں

اور جان لو یقیناً تم اس سے ملاقات کرنے والے ہو اور آپ ایمان والوں کو خوشخبری دے دیں۔(223)

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢٢٣ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ

ایمان والوں کو | اور نہ تم بناؤ | اللہ تعالیٰ کو | نشانہ | اپنی قسموں کے لیے | کہ (نہ)

اور اللہ تعالیٰ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ کہ نہ تم نیکی کرو گے

تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ

تم نیکی کرو گے اور (نہ) تم (گناہوں سے) بچو گے اور (نہ) تم اصلاح کرو گے درمیان لوگوں کے

اور (نہ) تم (گناہوں سے) بچو گے اور (نہ) تم لوگوں کے درمیان اصلاح کرو گے اور اللہ تعالیٰ

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ

اور اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے نہیں پکڑتا تمہیں اللہ تعالیٰ

سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(224) اللہ تعالیٰ تمہاری لغو قسموں پر تمہیں نہیں پکڑتا،

بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ

ساتھ لغو کے تمہاری قسموں میں بلکہ وہ پکڑتا ہے تمہیں اُس کی وجہ سے جو کمایا

وہ اس کی وجہ سے تمہیں پکڑتا ہے جو تمہارے دلوں نے کمایا

قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ

تمہارے دلوں نے اور اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا نہایت بُردبار ہے اُن لوگوں کے لیے جو

اور اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت بردبار ہے۔(225) اُن لوگوں کے لیے جو

يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ

(نہ ملنے کی) قسم کھا بیٹھیں اپنی عورتوں سے انتظار کرنا ہے چار ماہ

اپنی عورتوں سے نہ ملنے کی قسم کھا بیٹھیں انہیں چار ماہ تک انتظار کرنا ہے،

فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾

پھر اگر وہ رجوع کر لیں تو یقیناً اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا نہایت رحم والا ہے

پھر اگر وہ رجوع کر لیں تو اللہ تعالیٰ یقیناً بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(226)

وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

اور اگر وہ ارادہ کریں طلاق کا تو یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا

اور اگر وہ طلاق دینے کا ارادہ کریں تو اللہ تعالیٰ یقیناً سب کچھ سننے والا،

عَلِيْمٌ ﴿٢٢٧﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ

سب کچھ جاننے والا ہے | اور طلاق یافتہ عورتیں | انتظار میں رکھیں | اپنے آپ کو | تین

سب کچھ جاننے والا ہے۔ (227) اور طلاق یافتہ عورتیں اپنے آپ کو تین

قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا

حیض تک | اور نہیں جائز ہے | اُن کے لیے | یہ کہ | وہ چھپائیں | اس چیز کو جسے

حیض تک انتظار میں رکھیں اور ان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اس چیز کو چھپائیں جس کو

خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ

پیدا کیا | اللہ تعالیٰ نے | اُن کے رحموں میں | اگر | ہوں وہ | وہ ایمان رکھتی ہوں

اللہ تعالیٰ نے ان کے رحموں میں پیدا کیا ہے، اگر وہ

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ

اللہ تعالیٰ پر | اور آخرت کے دن پر | اور شوہر اُن کے | زیادہ حقدار ہیں | اُنہیں واپس لینے کے

اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہوں اور ان کے شوہر

فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ

اس (دوران) میں | اگر | وہ ارادہ رکھتے ہوں | اصلاح کرنے کا | اور عورتوں کے لیے (حقوق ہیں)

اس دوران میں انہیں واپس لینے کے زیادہ حق دار ہیں اگر وہ اصلاح کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں

مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ

ویسے ہی | جو | ان کے اوپر (حق ہے) | معروف کے مطابق | اور مردوں کے لیے | اُن پر

اور عورتوں کے بھی معروف کے مطابق ویسے ہی حقوق ہیں جیسے ان کے اوپر حق ہے اور مردوں کا اُن پر ایک درجہ ہے

دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٨﴾ ع اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۠

ایک درجہ ہے | اور اللہ تعالیٰ | سب پر غالب | کمال حکمت والا ہے | طلاق | دوبارہ ہے

اور اللہ تعالیٰ سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔ (228) (رجعی) طلاق دوبارہ ہے، ع ۲۸ ۱۲

فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ

پھر روک لینا ہے  اچھے طریقے سے  یا رخصت کر دینا ہے  نیکی کے ساتھ  اور نہیں حلال

پھر یا تو اچھے طریقے سے روک لینا ہے یا نیکی کے ساتھ رخصت کر دینا ہے اور تمہارے لئے حلال نہیں

لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا اِلَّآ

تمہارے لیے  یہ کہ تم لے لو  اس میں سے جو  تم نے دیا ہے ان کو  کچھ بھی  مگر

کہ تم اس میں سے لے لو جو کچھ بھی تم نے ان کو (مہر میں) دیا ہے مگر

اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ

یہ کہ دونوں کو خوف ہو  یہ کہ نہ  وہ دونوں قائم رکھ سکیں گے  حدود کو  اللہ تعالیٰ کی  پھر اگر

دونوں کو خوف ہو کہ وہ دونوں اللہ تعالیٰ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے، پھر اگر

خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ

خوف ہو تمہیں  یہ کہ نہ  قائم رکھیں گے وہ دونوں  حدود کو  اللہ تعالیٰ کی  تو نہیں  کوئی گناہ

تمہیں خوف ہو کہ وہ دونوں اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھیں گے تو ان دونوں پر اس میں کوئی گناہ نہیں ہے

عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ

اُن دونوں پر  اس میں جو  فدیے میں دے  اس کو  یہ  حدود ہیں

جو عورت (خلع کے) فدیہ میں دے یہ

اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ

اللہ تعالیٰ کی  چنانچہ نہ  تم آگے بڑھو اُن سے  اور جو  آگے بڑھے گا  حدود سے

اللہ تعالیٰ کی حدود ہیں چنانچہ ان سے آگے نہ بڑھو اور جو اللہ تعالیٰ کی حدود سے آگے بڑھے گا

اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٢٩﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا

اللہ تعالیٰ کی  تو یہی لوگ  وہی ہیں  ظالم  پھر اگر  وہ طلاق دے اس عورت کو

تو یہی لوگ ظالم ہیں۔ (229) پھر اگر وہ اسے (تیسری مرتبہ) طلاق دے دے

فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنۢ بَعۡدُ حَتّٰى تَنۡكِحَ زَوۡجًا

تو نہ وہ حلال ہوگی　اُس کے لیے　بعد اس کے　یہاں تک کہ　وہ نکاح کرے　شوہر سے

تو وہ اس کے بعد اس کے لئے حلال نہ ہوگی جب تک وہ اس کے علاوہ کسی دوسرے شوہر سے نکاح (نہ) کرے،

غَيۡرَهٗ ؕ فَاِنۡ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَآ

اُس کے علاوہ　پھر اگر　وہ طلاق دے اُس کو　تو نہیں　کوئی گناہ　اُن دونوں پر

پھر اگر وہ (دوسرا شخص) اس کو طلاق دے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں

اَنۡ يَّتَرَاجَعَآ اِنۡ ظَنَّآ اَنۡ يُّقِيۡمَا

کہ　وہ دونوں آپس میں رجوع کرلیں　اگر　وہ دونوں سمجھیں　یہ کہ　وہ دونوں قائم رکھیں گے

کہ وہ دونوں آپس میں رجوع کرلیں اگر وہ دونوں سمجھیں کہ

حُدُوۡدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا

حدود کو　اللہ تعالیٰ کی　اور یہ　حدود ہیں　اللہ تعالیٰ کی　وہ بیان کرتا ہے ان کو

دونوں اللہ تعالیٰ کی حدود قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ تعالیٰ کی حدود ہیں جنہیں وہ اُن لوگوں کے لیے بیان کرتا ہے

لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳۰﴾ وَاِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ

لوگوں کے لیے　وہ علم رکھتے ہیں　اور جب　تم طلاق دو　عورتوں کو　پس وہ پہنچ جائیں

جو علم رکھتے ہیں۔(230) اور جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دو، پس وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں

اَجَلَهُنَّ فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ سَرِّحُوۡهُنَّ

اپنی عدت کو　تو تم روک لو انہیں　اچھے طریقے سے　یا تم چھوڑ دو اُنہیں

تو اچھے طریقے سے اُنہیں روک لو یا اچھے طریقے سے اُنہیں چھوڑ دو

بِمَعۡرُوۡفٍ ۠ وَلَا تُمۡسِكُوۡهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعۡتَدُوۡا ۚ

اچھے طریقے سے　اور نہ　تم روکے رکھو اُنہیں　تکلیف دینے کو　تا کہ تم زیادتی کرو

اور اُنہیں تکلیف دینے کے لیے نہ روکے رکھو کہ تم زیادتی کرو اور جو

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَمَنْ | يَّفْعَلْ | ذٰلِكَ | فَقَدْ | ظَلَمَ | نَفْسَهٗ ؕ |
| اور جو | کرے | ایسا | تو یقیناً | اُس نے ظلم کیا | اپنی جان پر |

ایسا کرے تو یقیناً اُس نے اپنی جان پر ظلم کیا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَلَا تَتَّخِذُوْٓا | اٰيٰتِ | اللّٰهِ | هُزُوًا ز | وَّاذْكُرُوْا | نِعْمَتَ |
| اور نہ تم بناؤ | آیات کو | اللہ تعالیٰ کی | مذاق | اور تم یاد کرو | نعمت کو |

اور اللہ تعالیٰ کی آیات کو مذاق نہ بناؤ اور اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کی نعمت کو یاد کرو

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اللّٰهِ | عَلَيْكُمْ | وَمَآ | اَنْزَلَ | عَلَيْكُمْ | مِّنَ الْكِتٰبِ |
| اللہ تعالیٰ کی | اپنے اوپر | اور جو | اُس نے نازل کیا | تم پر | کتاب میں سے |

اور جو کتاب وحکمت میں سے اس نے تم پر نازل کیا،

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَالْحِكْمَةِ | يَعِظُكُمْ | بِهٖ ؕ | وَاتَّقُوا | اللّٰهَ | وَاعْلَمُوْٓا |
| اور حکمت سے | وہ نصیحت کرتا ہے تمہیں | ساتھ اُس کے | اور تم ڈرو | اللہ تعالیٰ سے | اور جان لو |

وہ تمہیں اس کے ساتھ نصیحت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جان لو

ع ۲۹ ۳ ۱۳ الثلثة

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَنَّ | اللّٰهَ | بِكُلِّ شَيْءٍ | عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ ع | وَاِذَا | طَلَّقْتُمُ |
| یقیناً | اللہ تعالیٰ | ہر چیز کو | خوب جاننے والا ہے | اور جب | طلاق دو تم |

یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔(231) اور جب تم عورتوں کو طلاق دو

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| النِّسَآءَ | فَبَلَغْنَ | اَجَلَهُنَّ | فَلَا | تَعْضُلُوْهُنَّ |
| عورتوں کو | پھر وہ پہنچ جائیں | اپنی عدت کو | تو نہ | تم روکو انہیں |

اور وہ اپنی عدّت کو پہنچ جائیں تو ان کو نہ روکو کہ وہ اپنے شوہروں کے ساتھ نکاح کرلیں

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَنْ | يَّنْكِحْنَ | اَزْوَاجَهُنَّ | اِذَا | تَرَاضَوْا | بَيْنَهُمْ |
| یہ کہ | وہ نکاح کرلیں | اپنے شوہروں سے | جب | وہ راضی ہوجائیں | آپس میں |

جب وہ اچھے طریقے سے آپس میں راضی ہوجائیں

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ

اچھے طریقے سے | یہ ہے | نصیحت کی جاتی ہے | اس کے ساتھ | اُس شخص کو جو | ہے

یہ ہے جس کے ساتھ اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو

مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ

تم میں سے | وہ ایمان رکھتا ہو | اللہ تعالیٰ پر | اور آخرت کے دن پر | یہی

تم میں سے اللہ تعالیٰ پر اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔ یہی

اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

زیادہ پاکیزہ ہے | تمہارے لیے | اور زیادہ صاف ہے | اور اللہ تعالیٰ | جانتا ہے | اور تم

تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ اور صاف ستھرا ہے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٢﴾ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ

نہیں تم جانتے | اور مائیں | وہ دودھ پلائیں | اپنی اولاد کو | دو سال

نہیں جانتے ہو۔ (232) اور مائیں اپنی اولاد کو پورے دو سال دودھ پلائیں،

كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ

پورے دو | اُس کے لیے جو | ارادہ رکھے | یہ کہ | وہ پورا کرے | رضاعت (دودھ پلانے) کی مدت کو

یہ اس کے لئے ہے جو ارادہ رکھے کہ رضاعت کی مدّت کو پورا کرے

وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ

اور اوپر | بچہ ہے | جس کا | کھانا ہے اُن (ماؤں) کا | اور کپڑا ہے ان کا

اور باپ کے ذمے ان عورتوں کو معروف کے مطابق کھانا اور کپڑے دینا ہے

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

معروف کے مطابق | نہیں تکلیف دی جاتی | کسی شخص کو | مگر | اُس کی طاقت کے مطابق

کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی، نہ کسی ماں کو اُس کے بچے کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے

لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| نہ نقصان پہنچایا جائے | کسی ماں کو | اُس کے بچے کی وجہ سے | اور نہ ہی | باپ کو |

اور نہ ہی باپ کو اُس کے بچے کی وجہ سے تکلیف دی جائے اور

بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اس کے بچے کی وجہ سے | اور اُوپر | وارث کے | مانند ہے | اس کے | پھر اگر |

یہی ذمہ داری وارث پر بھی ہے، پھر اگر دونوں باہمی رضامندی اور باہمی مشورے سے دودھ چھڑانے کا ارادہ کریں

اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ارادہ کرلیں وہ دونوں | دودھ چھڑانے کا | باہمی رضامندی سے | اُن کی | اور باہمی مشورے سے |

تو بھی ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں اور اگر تم ارادہ کرلو

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۭ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تو نہیں | کوئی گناہ | اُن دونوں پر | اور اگر | ارادہ کرلو تم | یہ کہ | تم دودھ پلواؤ |

کہ اپنے بچوں کو دودھ پلواؤ تو تم پر کوئی گناہ نہیں

اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اپنے بچوں کو | تو نہیں | کوئی گناہ | تم پر | جب | پورا ادا کردو تم | جو |

جب معروف طریقے کے مطابق جو دینا ہو وہ تم ان کو پورا ادا کردو۔

اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| دینا ہو تم نے | معروف طریقے کے مطابق | اور تم ڈرو | اللہ تعالیٰ سے | اور جان رکھو | یقیناً |

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جان رکھو یقیناً جو بھی تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ

اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اللہ تعالیٰ | اُس کو جو | تم عمل کرتے ہو | خوب دیکھنے والا ہے | اور جو لوگ | وفات پا جائیں |

اس کو خوب دیکھنے والا ہے۔(233) اور جو لوگ تم میں سے وفات پا جائیں

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِنْكُمْ | وَيَذَرُوْنَ | اَزْوَاجًا | يَّتَرَبَّصْنَ | بِاَنْفُسِهِنَّ | |
| تم میں سے | اور وہ چھوڑ جائیں | بیویاں | وہ انتظار میں رکھیں | اپنی جانوں کو | |

اور اپنے پیچھے بیویاں چھوڑ جائیں وہ اپنے آپ کو چار

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَرْبَعَةَ | اَشْهُرٍ | وَّعَشْرًا ۚ | فَاِذَا | بَلَغْنَ | اَجَلَهُنَّ |
| چار | ماہ | اور دس (دن) | پھر جب | وہ عورتیں پہنچ جائیں | اپنی عدت کو |

مہینے اور دس دن تک انتظار میں رکھیں پھر جب وہ اپنی عدّت کو پہنچ جائیں تو

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَلَا | جُنَاحَ | عَلَيْكُمْ | فِيْمَا | فَعَلْنَ | فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ |
| تو نہیں | کوئی گناہ | تم پر | اس میں جو | وہ کریں | اپنی جانوں کے بارے میں |

جو کچھ وہ اپنی ذات کے بارے میں معروف طریقے سے کریں تم پر اس کا کوئی گناہ نہیں

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِالْمَعْرُوْفِ ۗ | وَاللّٰهُ | بِمَا | تَعْمَلُوْنَ | خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾ | وَلَا |
| معروف طریقے سے | اور اللہ تعالیٰ | ساتھ اُس کے جو | تم عمل کرتے ہو | پوری طرح باخبر ہے | اور نہیں |

اور اللہ تعالیٰ اُن کاموں سے پوری طرح باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو۔(234) اور تم پر کوئی گناہ نہیں

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| جُنَاحَ | عَلَيْكُمْ | فِيْمَا | عَرَّضْتُمْ | بِهٖ | مِنْ خِطْبَةِ |
| کوئی گناہ | تم پر | اس میں جو | اشارہ کرو تم | ساتھ اس کے | پیغامِ نکاح کا |

کہ تم ان عورتوں کو اشارتاً نکاح کا پیغام دو

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| النِّسَآءِ | اَوْ | اَكْنَنْتُمْ | فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۗ | عَلِمَ | اللّٰهُ | اَنَّكُمْ |
| عورتوں کے | یا | چھپاؤ تم | اپنے دل میں | جان لیا ہے | اللہ تعالیٰ نے | لازماً تم |

یا اپنے دل میں چھپاؤ، اللہ تعالیٰ نے جان لیا ہے کہ تم لازماً

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ | وَلٰكِنْ | لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ | سِرًّا | اِلَّآ | اَنْ |
| تم انہیں ضرور یاد کروگے | لیکن | نہ تم عہد و پیمان کرو اُن سے | پوشیدہ | مگر | یہ کہ |

انہیں ضرور یاد کروگے لیکن تم ان سے کوئی پوشیدہ عہد و پیمان نہ کرو مگر یہ کہ

تَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ؕ وَلَا تَعۡزِمُوۡا عُقۡدَةَ النِّكَاحِ

تم کہو | بات | معروف | اور نہ | تم ارادہ کرو | عقدِ نکاح کا

تم معروف بات کہو اور عقدِ نکاح کا ارادہ نہ کرو

حَتّٰى يَبۡلُغَ الۡكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ

یہاں تک کہ | پہنچ جائے | عدت | اپنی انتہا کو | اور جان لو | یقیناً

یہاں تک کہ عدّت اپنی انتہا کو پہنچ جائے اور جان لو اللہ تعالیٰ یقیناً

اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا فِىۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ فَاحۡذَرُوۡهُ ۚ وَاعۡلَمُوۡۤا

اللہ تعالیٰ | وہ جانتا ہے | جو | تمہارے دلوں میں ہے | لہٰذا تم ڈر جاؤ اس سے | اور جان لو

جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے لہٰذا تم اس سے ڈر جاؤ اور جان لو

اَنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ۝٢٣٥ ع لَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ

ع ٣٠ ١٤

یقیناً | اللہ تعالیٰ | بے حد بخشنے والا | نہایت بردبار ہے | نہیں کوئی گناہ | تم پر

اللہ تعالیٰ یقیناً بے حد بخشنے والا، نہایت بردبار ہے۔(235) تم پر کوئی گناہ نہیں

اِنۡ طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمۡ تَمَسُّوۡهُنَّ

اگر | تم طلاق دے دو | عورتوں کو | جب کہ | نہ تم نے ہاتھ لگایا ہو انہیں

اگر تم عورتوں کو طلاق دے دو کہ تم نے ابھی انہیں ہاتھ نہ لگایا ہو

اَوۡ تَفۡرِضُوۡا لَهُنَّ فَرِيۡضَةً ۖۚ وَّمَتِّعُوۡهُنَّ ۚ عَلَى الۡمُوۡسِعِ

یا (نہ) تم نے مقرر کیا ہو | اُن کے لیے | مہر | اور کچھ سامان دے دو ان کو | خوشحال پر

یا اُن کا مہر تک مقرر نہ کیا ہو اور اُن کو کچھ سامان دے دو، خوشحال پر

قَدَرُهٗ وَعَلَى الۡمُقۡتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا

اس کی کشائش کے مطابق | اور تنگ دست پر | اس کی حیثیت کے مطابق | ساز وسامان دینا ہے

اس کی کشائش کے مطابق اور تنگ دست پر اس کی حیثیت کے مطابق معروف طریقے سے ساز وسامان دینا ہے

بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾ وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ

معروف طریقے سے | حق ہے | نیکی کرنے والوں پر | اور اگر | تم نے طلاق دے دی انہیں

نیکی کرنے والوں پر یہ حق ہے۔(236) اور اگر تم نے انہیں طلاق دے دی

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ

پہلے | کہ | تم ہاتھ لگاؤ انہیں | اور یقیناً | تم مقرر کر چکے تھے | اُن کے لیے

اس سے پہلے کہ تم انہیں ہاتھ لگاؤ اور تم ان کے لیے مہر بھی مقرّر کر چکے تھے

فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ

مہر | تو آدھا ہے | اُس کا جو | مقرر کیا تم نے | مگر | یہ کہ

تو جو تم نے مقرّر کیا اس کا نصف (لازم) ہے مگر یہ کہ

يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ

وہ معاف کر دیں | یا | وہ معاف کر دے | وہ جو | جس کے ہاتھ میں ہے | گرہ

وہ خود معاف کر دیں یا وہ مرد معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے

النِّكَاحِ ۭ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ وَلَا تَنْسَوُا

نکاح کی | اور یہ کہ | تم معاف کر دو | زیادہ قریب ہے | تقویٰ کے | اور نہ تم بھولو

اور تقویٰ کے زیادہ قریب یہی ہے کہ تم معاف کر دو اور آپس میں فضل کو فراموش نہ کرو

الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

فضل کو | آپس میں | یقیناً | اللہ تعالیٰ | اُس کو جو | تم عمل کرتے ہو

یقیناً تم جو کچھ کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کو خوب دیکھنے والا ہے۔(237)

بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾ حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۚ

خوب دیکھنے والا ہے | حفاظت کرو | سب نمازوں کی | اور نماز کی | درمیانی

سب نمازوں کی حفاظت کرو اور خصوصاً درمیانی نماز کی اور اللہ تعالیٰ کے لیے

وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝٢٣٨ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا

اور تم کھڑے ہو جاؤ | اللہ تعالیٰ کے لیے | فرماں بردار بن کر | پھر اگر | خوف ہو تمہیں | تو پیدل

اور اللہ تعالیٰ کے لیے فرماں بردار بن کر کھڑے ہو جاؤ۔(238) پھر اگر تمہیں خوف ہو تو پیدل یا سوار ہو کر پڑھ لو،

اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا

یا سوار | پھر جب | امن میں آ جاؤ تم | تو یاد کرو | اللہ تعالیٰ کو | جیسے

پھر جب امن میں آ جاؤ تو اللہ تعالیٰ کو ایسے ہی یاد کرو جیسے اس نے تمہیں سکھایا ہے،

عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝٢٣٩ وَالَّذِيْنَ

اس نے سکھایا ہے تمہیں | جسے | نہیں | تم تھے | تم جانتے | اور جو لوگ

جسے تم نہیں جانتے تھے۔(239) اور تم میں سے جو لوگ فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں

يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖۚ وَّصِيَّةً

فوت ہو جائیں | تم میں سے | اور وہ چھوڑ جائیں | بیویاں | (ان پر لازم ہے) وصیت کرنا

(ان پر لازم ہے) وہ اپنی بیویوں کے لیے ایک سال تک سامان دینے اور نہ (انہیں) نکالنے کی وصیت کریں،

لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ

اپنی بیویوں کے لیے | سامان دینے کی | ایک سال تک | نہیں | نکالا جانا | پھر اگر

پھر اگر وہ نکل جائیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں جو کچھ

خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ

وہ نکل جائیں | تو نہیں | کوئی گناہ | تم پر | اس میں جو | وہ کریں

وہ اپنے بارے میں معروف طریقے سے کریں اور اللہ تعالیٰ سب پر غالب،

فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝٢٤٠

اپنی جانوں کے بارے میں | معروف طریقے سے | اور اللہ تعالیٰ | سب پر غالب | کمال حکمت والا ہے

کمال حکمت والا ہے۔(240) اور طلاق یافتہ عورتوں کو کچھ سامان دینا معروف طریقے سے

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾

اور طلاق یافتہ عورتوں کے لیے کچھ سامان دینا ہے معروف طریقے سے لازم ہے متقی لوگوں پر

متقی لوگوں پر یہ لازم ہے۔ (241) اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی آیات تمہارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ ع

ع ٧ ٣١ ١٥

اس طرح بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ تمہارے لیے اپنی آیات تاکہ تم تم سمجھو

تاکہ تم سمجھو۔ (242) کیا آپ نے اُن کو نہیں دیکھا جو

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ

کیا نہیں آپ نے دیکھا طرف اُن لوگوں کے جو نکلے اپنے گھروں سے اور وہ

موت کے ڈر سے ہزاروں کی تعداد میں اپنے گھروں سے نکلے؟

اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۪ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫

ہزاروں تھے ڈر سے موت کے تو کہا اُن کے لیے اللہ تعالیٰ نے تم مرجاؤ

تو اللہ تعالیٰ نے اُن سے کہا: مرجاؤ، پھر اس نے انہیں زندہ کیا

ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

پھر اس نے زندہ کیا انہیں بلاشبہ اللہ تعالیٰ یقیناً بڑے فضل والا ہے لوگوں پر لیکن

بلاشبہ اللہ تعالیٰ یقیناً لوگوں پر بڑے فضل والا ہے مگر اکثر لوگ

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا

اکثر لوگ شکرادا نہیں کرتے اور تم جنگ کرو اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور جان لو

شکرادا نہیں کرتے۔ (243) اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جنگ کرو اور جان لو بلاشبہ

اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ

بلاشبہ اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے کون ہے وہ جو قرض دے

اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ (244) کون ہے وہ جو

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ

اللہ تعالیٰ کو | قرضِ حسنہ | سو وہ بڑھا چڑھا کر دے اُس کو | اس کے لیے | کئی گنا

اللہ تعالیٰ کو قرضِ حسنہ دے؟ سو وہ اس کو بڑھا چڑھا کر اس کے لیے کئی گنا کر دے

وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۠ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٤٥﴾ اَلَمْ

اور اللہ تعالیٰ ہی | تنگی کرتا ہے | اور وہ کشادگی پیدا کرتا ہے | اور اُسی کی طرف | تم لوٹائے جاؤ گے | کیا نہیں

اور اللہ تعالیٰ ہی تنگی اور کشادگی پیدا کرتا ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ (245) کیا

وقف لازم

تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ

آپ نے دیکھا | سرداروں کی طرف | بنی اسرائیل کے | موسیٰ کے بعد

آپ نے موسیٰ کے بعد، بنی اسرائیل کے سرداروں کو نہیں دیکھا؟

اِذْ قَالُوْا لِنَبِىٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ

جب | انہوں نے کہا | اپنے نبی کے لیے | آپ بنا دیں | ہمارے لیے | بادشاہ | ہم جنگ کریں

جب انہوں نے اپنے نبی سے کہا: ”ہمارے لیے کسی کو بادشاہ بنا دیں

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ

اللہ تعالیٰ کے راستے میں | اس نے کہا | یقیناً قریب ہو تم | اگر | فرض کر دی جائے | تم پر

کہ ہم اللہ تعالیٰ کے راستے میں جنگ کریں“ نبی نے جواب دیا: ”یقیناً قریب ہو تم کہ اگر

الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا

جنگ | یہ کہ نہ | تم قتال کرو | انہوں نے کہا | اور کیا ہے | ہمارے لیے | یہ کہ نہ

تم پر جنگ فرض کر دی جائے کہ تم قتال ہی نہ کرو“ انہوں نے کہا:

نُقَاتِلَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا

ہم جنگ کریں | اللہ تعالیٰ کی راہ میں | حالانکہ یقیناً | نکالا گیا ہے ہمیں | ہمارے گھروں سے

”اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی راہ میں جنگ نہ کریں حالانکہ

وَاَبۡنَآىِٕنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقِتَالُ تَوَلَّوۡا اِلَّا

اور ہمارے بیٹوں سے | پھر جب | فرض کر دی گئی | اُن پر | جنگ | وہ پھر گئے | علاوہ

ہمیں ہمارے گھروں سے اور ہمارے بیٹوں سے نکالا گیا ہے؟'' پھر جب اُن پر

قَلِيۡلًا مِّنۡهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالظّٰلِمِيۡنَ ﴿۲۴۶﴾

تھوڑی سی تعداد کے | ان میں سے | اور اللہ تعالیٰ | خوب جاننے والا ہے | ظالموں کو

جنگ فرض کر دی گئی تو ان میں سے تھوڑی سی تعداد کے علاوہ باقی سب پھر گئے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو

وَقَالَ لَهُمۡ نَبِيُّهُمۡ اِنَّ اللّٰهَ قَدۡ بَعَثَ

اور کہا | ان کے لیے | ان کے نبی نے | بلاشبہ | اللہ تعالیٰ نے | یقیناً | مقرر کیا ہے

خوب جاننے والا ہے۔(246) اور اُن کے نبی نے اُن سے کہا: ''بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے یقیناً

لَكُمۡ طَالُوۡتَ مَلِكًا ؕ قَالُوۡۤا اَنّٰى يَكُوۡنُ لَهُ الۡمُلۡكُ

تمہارے لیے | طالوت کو | بادشاہ | انہوں نے کہا | کیسے | ہوسکتی ہے | اُس کی | حکومت

طالوت کو تمہارے لیے بادشاہ مقرر کیا ہے۔'' اُنہوں نے جواب دیا: ''ہم پر اس کی حکومت کیسے ہوسکتی ہے

عَلَيۡنَا وَنَحۡنُ اَحَقُّ بِالۡمُلۡكِ مِنۡهُ وَلَمۡ يُؤۡتَ

ہم پر | حالانکہ ہم | زیادہ حق دار ہیں | بادشاہت کے | اس سے | اور نہیں | اُسے دی گئی

جب کہ ہم اس سے زیادہ بادشاہت کے حق دار ہیں اور اسے مالی کشائش بھی نہیں دی گئی؟''

سَعَةً مِّنَ الۡمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰىهُ عَلَيۡكُمۡ

کشائش | مال سے | اُس نے کہا | بلاشبہ | اللہ تعالیٰ نے | چنا ہے اسے | تم پر

نبی نے کہا: ''بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے اسے تم پر چنا ہے

وَزَادَهٗ بَسۡطَةً فِى الۡعِلۡمِ وَالۡجِسۡمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤۡتِىۡ

اور زیادہ دی ہے اُسے | فراخی | علم میں | اور جسم میں | اور اللہ تعالیٰ | عطا کرتا ہے

اور اسے علمی اور جسمانی فراخی عطا کی ہے'' اور اللہ تعالیٰ

مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَقَالَ

بادشاہت اپنی جس کو وہ چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ وسعت والا سب کچھ جاننے والا ہے اور کہا

اپنی بادشاہت جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا ہے، سب کچھ جاننے والا ہے۔(247)

لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ

اُن کے لیے ان کے نبی نے یقیناً نشانی اُس کی بادشاہت کی یہ کہ آجائے گا تمہارے پاس

اور اُن سے اُن کے نبی نے کہا: ”اُس کی بادشاہت کی نشانی یہ ہے کہ

التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا

صندوق اس میں سکینت ہوگی تمہارے رب کی طرف سے اور باقیات اس میں سے جو

تمہارے پاس وہ صندوق آجائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے سکینت ہوگی

تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ

چھوڑا آلِ موسیٰ نے اور آلِ ہارون نے اُٹھا کر لائیں گے اُس کو فرشتے بلاشبہ

اور آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون کی باقیات ہوں گی،

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ ع فَلَمَّا

اس میں یقیناً نشانی ہے تمہارے لیے اگر ہو تم مومن پس جب

اس کو فرشتے اُٹھا کر لائیں گے، بلاشبہ اس میں تمہارے لیے یقیناً نشانی ہے اگر تم

ع ۳۲ ۶ ۱۶

فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ

جدا ہوا طالوت ساتھ فوجوں کے اُس نے کہا یقیناً اللہ تعالیٰ آزمانے والا ہے تمہیں

مومن ہو۔“ (248) پس جب طالوت فوجوں کے ساتھ جدا ہوا تو اس نے کہا:

بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ

ایک نہر کے ذریعے چنانچہ جس نے پیا اُس میں سے تو نہیں ہے مجھ سے اور جس نے

”اللہ تعالیٰ تمہیں یقیناً ایک نہر کے ذریعے آزمانے والا ہے چنانچہ جس نے اس میں سے پیا وہ مجھ سے نہیں

لَّمۡ يَطۡعَمۡهُ فَاِنَّهٗ مِنِّىۡۤ اِلَّا مَنِ اغۡتَرَفَ غُرۡفَةًۢ

نہ چکھا اُسے | تو یقیناً وہ | مجھ سے ہے | مگر | جو کوئی | بھر لے | ایک چلّو

اور جس نے اسے نہ چکھا تو یقیناً وہ میرا ہے مگر جو کوئی اپنے ہاتھ سے ایک چلّو بھر لے۔"

بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوۡا مِنۡهُ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّنۡهُمۡ ؕ

ساتھ اپنے ہاتھ کے | سو اُن سب نے پیا | اس میں سے | سوائے | تھوڑے لوگوں کے | اُن میں سے

سو ان میں سے تھوڑے لوگوں کے سوا سب نے پیا چنانچہ جب طالوت نے اور ان لوگوں نے جو

فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ ۙ قَالُوۡا

چنانچہ جب | پار کرلیا اسے | اُس نے | اور ان لوگوں نے جو | ایمان لائے | ساتھ اُس کے | اُنہوں نے کہا

اس کے ساتھ ایمان لائے انہوں نے دریا پار کر لیا تو انہوں نے کہا: "آج ہم میں

لَا طَاقَةَ لَنَا الۡيَوۡمَ بِجَالُوۡتَ وَجُنُوۡدِهٖ ؕ قَالَ

نہیں | طاقت | ہمارے لیے | آج | جالوت کے ساتھ | اور اس کی فوجوں کے ساتھ | کہا

جالوت اور اس کی فوجوں کا مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔"

الَّذِيۡنَ يَظُنُّوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمۡ مِّنۡ فِئَةٍ

اُن لوگوں نے جو | یقین رکھتے تھے | یقیناً وہ | ملاقات کرنے والے ہیں | اللہ تعالیٰ سے | کتنی ہی | جماعتیں تھیں

لیکن جو یقین رکھتے تھے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرنے والے ہیں اُنہوں نے کہا: "کتنی ہی چھوٹی چھوٹی جماعتیں

قَلِيۡلَةٍ غَلَبَتۡ فِئَةً كَثِيۡرَةًۢ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

تھوڑی | غالب آگئیں | جماعتوں پر | بڑی | ساتھ حکم کے | اللہ تعالیٰ کے | اور اللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ کے حکم سے بڑی بڑی جماعتوں پر غالب آگئیں!" اور اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (249)

مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۲۴۹﴾ وَلَمَّا بَرَزُوۡا لِجَالُوۡتَ وَجُنُوۡدِهٖ

ساتھ ہے | صبر کرنے والوں کے | اور جب | وہ سامنے ہوئے | جالوت کے لیے | اور اُس کی فوجوں کے

اور جب وہ جالوت اور اس کی فوجوں کے سامنے ہوئے تو اُنہوں نے دُعا کی: "اے ہمارے رب!

قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا

اُنہوں نے کہا اے ہمارے رب تو اُنڈیل دے ہم پر صبر اورتُو جمادے قدم ہمارے

ہم پر صبر اُنڈیل دے اور ہمارے قدموں کو جمادے

وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ؕ ﴿٢٥٠﴾ فَهَزَمُوْهُمْ

اورتُو مدد فرما ہماری لوگوں کے مقابلے میں کافر چنانچہ اُنہوں نے شکست دی اُن کو

اور کافر لوگوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔'' (250) چنانچہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے انہیں شکست دی

بِاِذْنِ اللّٰهِ ۛ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ

حکم سے اللہ تعالیٰ کے اور قتل کر دیا داوٗد نے جالوت کو اور عطا کی اُسے اللہ تعالیٰ نے

اور داوٗد نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ تعالیٰ نے اُس کو بادشاہت اور حکمت عطا کی

الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ

بادشاہت اور حکمت اور اُس نے علم عطا فرمایا اُسے اُس میں سے جو اُس نے چاہا اور اگر نہ ہٹاتا

اور جتنا اُس نے چاہا اسے علم بھی عطا فرمایا اور اگر

اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ

اللہ تعالیٰ لوگوں کو اُن میں سے بعض کو بعض کے ذریعے یقیناً فساد سے بھر جاتی زمین

اللہ تعالیٰ بعض لوگوں کو بعض کے ذریعے سے ہٹاتا نہ رہتا تو زمین یقیناً فساد سے بھر جاتی لیکن اللہ تعالیٰ

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٥١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ

لیکن اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے تمام جہانوں پر یہ آیات ہیں اللہ تعالیٰ کی

تمام جہانوں پر بڑے فضل والا ہے۔ (251) یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں جو ہم آپ پر حق کے ساتھ پڑھ رہے ہیں

نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٥٢﴾

ہم پڑھ رہے ہیں اُن کو آپ پر حق کے ساتھ اور بے شک آپ یقیناً رسولوں میں سے ہیں

اور بے شک آپ یقیناً رسولوں میں سے ہیں۔ (252)